URDU NOVEL BANK

میرا ستمگر

از قلم نور آصف

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک ہاتھ میں بکے پکڑے اور دوسرے ہاتھ میں سوٹ کیس کو گھسیٹتا ہو ا وہ اندر داخل ہوا۔ چہرا خوشی سے جگمگا رہا تھا۔ اور دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ آج اس دشمن ِجاں کو دیکھے ہوئے چار سال ہو گئے تھے۔ اندر داخل ہوتے ہی جو منظر دیکھنے کو ملا۔ اسے دیکھ کر اس کی آنکھیں پتھرا گیئں۔ ساتوں آسمان اس کے سر پر گرے تھے بکے اس کے ہاتھ سے گر چکا تھا۔ وہ سامنے ہی کسی کی بانہوں میں دلہن بنی کھڑی کیک کاٹ رہی تھی۔ اس کے ساتھ کھڑا وہ انسان بہت محبت پاش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اسے لگا اس کے قدم کسی فولادی چیز نے جکڑ لیے ہوں اس کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا اسی اثناء میں اُس دشمنِ جاں کی نظر اس پر پڑی تھی۔ وہ آنکھوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بے یقینی لیے اسے دیکھ رہی تھی۔ وہ اُلٹے قدموں واپس لوٹ گیا اور وہ پھولو ں کا بُکے زمین پر گرا اپنی بے قدری پر ماتم منانے لگا۔

کیا ہوا جان تمہارا دھیان کدھر ہے ایان کی آواز پر عمل نے چونک کر دیکھا وہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔ آج ہی تو اس کا نکاح ہوا تھا۔ کچھ نہیں وہ بس۔... عمل اس کی محبت لٹاتی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے نظروں کو جھکا کر بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم جانتی ہو ناں مجھے تمہاری توجہ کہیں اور پسند نہیں۔ میں چاہتا ہوں میں جب تمہارے پاس ہوں تو تم ساری دنیا کو بھلا دو یاد رکھو تو بس اس ناچیز کو۔ وہ مسکراتے ہوئے اس کی کمر پر اپنی گرفت سخت کرتا ہوا اپنا شدت بھرا لمس پورے حق سے اس کے ماتھے پر چھوڑتا ہوا بولا۔

URDU NOVEL BANK

عمل میری بات سنو پلیز ایک دفعہ۔۔۔

وہ جو یونیورسٹی جانے کے لیئے اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگی تھی داور کی آواز پر رکی۔

بولو کیا کہنے آئے ہو اب۔ کیوں آئے ہو میری زندگی میں واپس۔

تم نے میرا انتظار بھی نہیں کیا عمل وہ دکھ سے بولا۔

اس کی بات سن کر وہ ایسے ہنسی جیسے کسی بچے کی معصومانہ بات پر ہنستے ہیں۔

انتظار کرتی تمھارا۔ بیچ منجھ دار میں مجھے چھوڑ کر چلے گئے تھے تم۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یقین کی ڈوری تھمائی تھی تم نے جو میں تمھارا انتظار کرتی۔

عمل کیا میری محبت اتنی کمزور تھی کہ تم چند سال میرا انتظار نہ کر سکی۔ وہ کرب سے بولا۔

محبت کا تو پتہ نہیں مگر تم بہت کمزور انسان نکلے۔

URDU NOVEL BANK

پتہ ہوتا تو کبھی تم پر یقین نہ کرتی۔۔

!بلکہ تم نے میرے ہی یقین کو نہیں بلکہ پا پا کے یقین کو بھی توڑا ہے داور

وہ دنیا میں سب سے زیادہ تم پر یقین کرتے تھے۔۔

تم سے محبت کرتے تھے اور تم نے کیا کیا۔

میرا اور ان کی ذات کا تماشا بنا دیا پوری دنیا کے سامنے۔

عمل میں مجبور تھا۔ پلیز مجھے معاف کر دو۔ میرے پاس واپس آ جاؤ۔ وہ مرد ہو کر رو پڑا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کہا تمھارے پاس آ جاؤں؟ میرا نکاح ہو چکا ہے داور۔ اور میں تمھارے لیے اس انسان کو چھوڑ دوں جس نے پوری دنیا سے لڑ کر مجھے اپنایا اور تم اپنی سو کالڈ مجبوری کی وجہ سے پوری دنیا کے سامنے میری ذات کا تماشا بنا کر چلے گئے۔ وہ بھڑکتے ہوئے لہجے میں بولی۔

عمل تم مجھ سے محبت کرتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

داور اس کی بات پر عمل کے چہرے پر استہزائیہ مسکراہٹ آئی تھی۔

مجھے بھی یہی لگتا تھا کہ شاید میں تم سے محبت کرتی ہوں۔۔

مگر اہان کا میری زندگی میں آنے پر پتہ چلا کہ محبت کیا ہوتی ہے۔ میں تن من اورروح سے صرف ایان کی ہوں۔ ایان نے مجھے بتایا محبت کیا ہوتی ہے۔

چاہے جانے کا احساس کیا ہوتا ہے۔ مجھے لے کر وہ کبھی اپنی انا اور مجبوری کی آڑ کا بہانہ نہیں کرتا۔ میرے لیے وہ اپنی ذات کی نفی تک کر دیتا ہے۔

ہاں میں تمھیں پسند کرتی تھی وہ میرا بچپنا تھا۔ دوست تھے تم میرے۔ جب مجھے تم چھوڑ کر گئے بہت سی راتوں میں روتی رہی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاپا تو بلکل خاموش ہو گئے تھے۔

لوگوں کے طعنوں نے انھیں توڑ کر رکھ دیا۔ چھوڑ کر تم مجھے گئے اور سوال میرے کردار پر اُٹھا تھا۔

میں تو تم سے نفرت کرتی رہی ان گزرے سالوں میں۔

URDU NOVEL BANK

مگر اہان میری زندگی میں آئے تو میں دل ہی دل میں تمھارا شکریہ ادا کرتی تھی کہ تمھارے چھوڑنے کی وجہ سے ایک مکمل، مضبوط اور مجھ پر بھروسہ کرنے والا انسان مجھے ملا۔

میرا تم سے نفرت کا بھی رشتہ ختم ہو گیا۔ عمل کہتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔

داور زمین پر بیٹھ کر اونچا اونچا رونے لگا۔ گزرے سال اس کی آنکھوں کے سامنے آئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل,, فراز اور مہناز بیگم کی اکلوتی اولاد تھی۔ جنھیں انہوں نے بہت پیار سے پالا تھا اور دنیا کی ہر اسائش اسے دی تھی۔

داور کے ماں باپ بچپن میں ہی کار ایکسیڈینٹ میں فوت ہو چکے تھے۔

فراز صاحب کے لیے وہ وقت بہت کڑا تھا۔

URDU NOVEL BANK

جب ان کے بھائی بھابھی انہیں چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ داور اس وقت بارہ برس کا تھا۔ اور عمل چار برس کی۔ وہ انھیں اپنے ساتھ ہی لے آئے تھے۔

فراز صاحب نے عمل اور داور میں کبھی فرق نہیں کیا تھا۔ بلکہ یہ کہنا غلط نہیں ہو گا کہ داور کو وہ عمل سے بھی زیادہ چاہتے تھے۔

مگر مہناز بیگم کو داور ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا۔

فراز صاحب نے داور کو پڑھایا۔۔

اس کی ہر خواہش پوری کی۔ پڑھائی کے بعد داور نے فراز صاحب کا بزنس سنبھال لیا تھا اور مہناز بیگم کے سینے پر سانپ لوٹنے لگے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل اور داور کی بہت اچھی انڈر سٹینڈنگ تھی۔

داور کے آنے کے بعد عمل کی زندگی میں وہ خلا پُر ہو گیا تھا جو وہ اکیلے پن کا محسوس کرتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

داور اس کا بہت اچھا دوست تھا اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ دوستی پسندیدگی میں بدل چکی تھی۔

فراز صاحب نے یہ دیکھتے ہوئے داور اور عمل کا رشتہ پکا کر دیا تھا ابھی عمل بہت چھوٹی تھی۔

عمل ابھی صرف سترہ برس کی تھی اور داور پچیس برس کا۔

مہناز بیگم کی مخالفت کے باوجود فراز صاحب نے ان کی منگنی اناؤنس کر دی۔

داور بہت خوش تھا وہ عمل کو اپنی جان سے بڑھ کر چاہتا تھا۔ اگر اس نے کبھی کسی سے محبت کی تھی تو وہ عمل تھی۔ بچپن سے ہی عمل کو لے کر وہ بہت حساس تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

داور اپنے روم میں تیار ہو رہا تھا۔ ابھی کچھ دیر کے بعد اس کی منگنی تھی کہ مہناز بیگم کمرے میں داخل ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

تائی جان آپ! اگر آپ کو کوئی کام تھا مجھے کہا ہوتا میں حاضر ہو جاتا۔ داور بہت احترام سے بولا۔

مجھے جو تم سے کام ہے امید کرتی ہوں تم میری بات کی لاج رکھو گے۔ داور مہناز بیگم کی بات پر ہمہ تن گوش ہوا۔

جی بولیں تائی جان، دیکھو داور عمل ہماری اکلوتی اولاد ہے۔ کیا کیا سپنے نہین دیکھے تھے۔ شہزادیوں جیسی ہے میری بیٹی۔

تم خود مجھے بتاؤ کیا تم اس کے لائق ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچپن سے تم ہمارے ٹکڑوں پر پلتے آئے ہو۔

تمھارا اپنا کیا ہے۔ ابھی بھی تم اپنی پہچان بناتے اپنا کاروبار کرتے تم اس کاروبار پر قبضہ جما کر بیٹھے ہو جس پر عمل کا حق ہے۔

داور مہناز بیگم کی باتوں پر حیران ہو رہا تھا اتنی کڑواہٹ تھی ان کے دل میں اس کے لیے۔

URDU NOVEL BANK

میں تمھارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں یہ منگنی نہ کرو۔ پہلے اپنے آپ کو اس قابل بناؤ پھر میں خود عمل کو تمھارے ہاتھوں سونپوں گی۔۔ ایک میری بیٹی ہے اس کے مستقبل کے ساتھ مت کھیلو۔

تائی جان یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں آج ہماری منگنی ہے۔

باہر پورا خاندان جمع ہے۔ داور پریشانی کے عالم میں بولا۔

تم تو بہت چالاک نکلے داور تم عمل کے ساتھ منگنی اس لیے کر رہے ہو تا کہ تمہیں یہ گھر، جائیداد اور چلا چلایا بزنس مل جائے۔ مہناز بیگم نخوت بھرے انداز میں بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تائی جان بس میں آپ کی عزت کرتا ہوں اس کا یہ مطلب نہین آپ میری محبت کی توہین کریں۔

توہین اُن کی کی جاتی ہے جن کی کوئی عزت ہو۔ دوسروں کا نوالہ کھانے والوں کی عزت نہین کی جاتی جوتے مارے جاتے ہیں ان کے سر پر۔

URDU NOVEL BANK

اگر تمھارے اندر زرا سی بھی غیرت ہے تو کچھ بن کر دکھاؤ پھر آنا میرے سامنے میں خود عمل کا رشتہ تمھارے ساتھ کروں گی۔

مگر نہیں تم میں اتنی غیرت ہی نہیں۔ تمھیں بیٹھ کر دوسروں کے نوالے کھانے کی عادت ہو چکی ہے۔

مہناز بیگم تو چلی گئی مگر داور کو لگا جیسے کسی نے پگھلا ہوا سیسا اس کے کانوں میں انڈیل دیا ہو۔

بغیرت دوسروں کا نوالہ کھانے والا۔ یہ الفاظ داور کے کانوں میں گونج رہے تھے۔ اس نے پورا کمرہ اُلٹ پلٹ کر دیا۔ ٹھیک ہے تائی جان اگر آپ یہ چاہتی ہیں کہ میں کچھ بن کر آؤں تو میں اپنے دم پر کچھ بن کر آؤں گا اب عمل کے سامنے۔

داور اس رات خاموشی سے سب کو بنا بتائے وہاں سے چل دیا۔

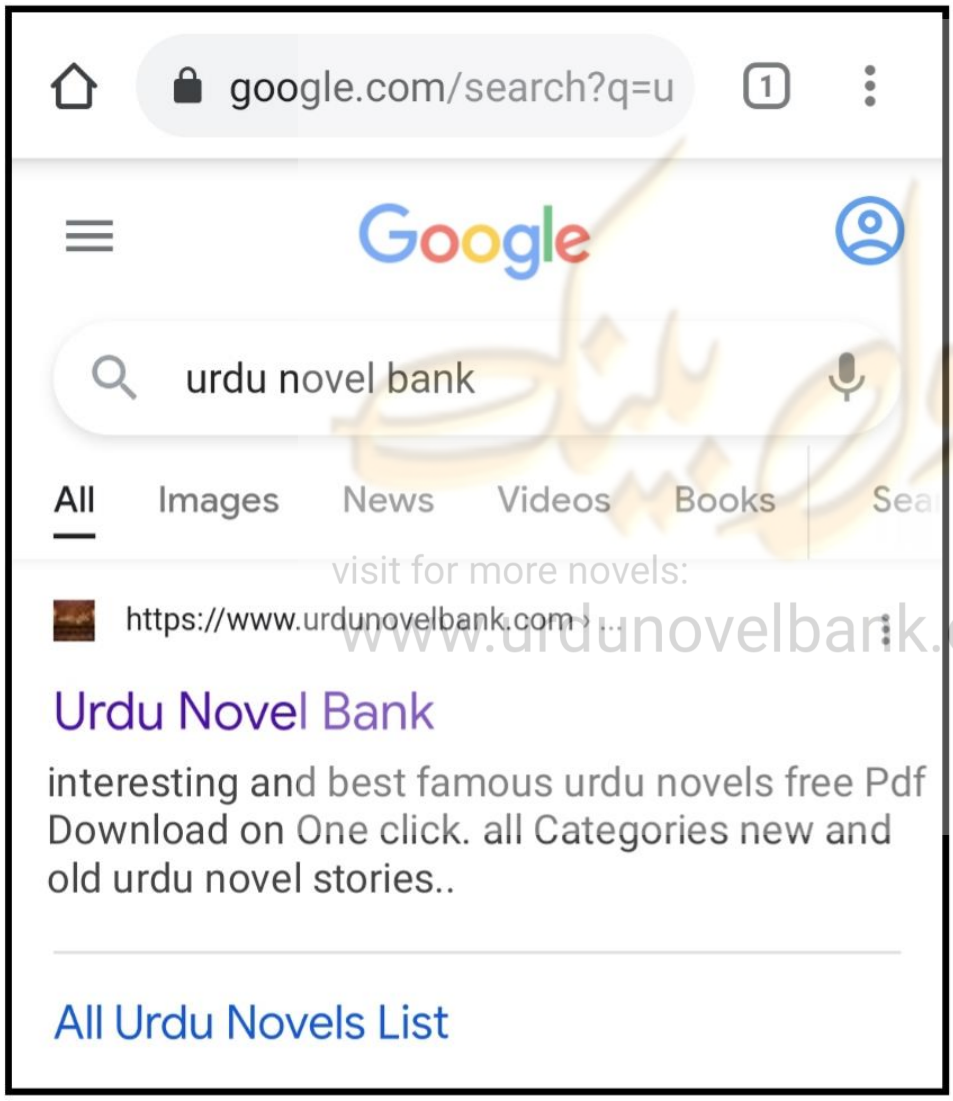
---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے

اور اچھے معیاری ناول

تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے

ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں

مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل داور کے جانے پر ٹوٹ گئی تھی۔ داور کی جدائی سے زیادہ اپنا بھروسہ ٹوٹنے کا دکھ تھا۔

لوگ اس کے کردار پر انگلیاں اُٹھانے لگے تھے ۔

کتنے ہی خاندان کے لوگوں کے منہ سے سنا تھا۔ کوئی تو بات ہو گی جو یوں داور بھاگ گیا۔

کئیوں نے یہ تک کہہ دیا لگتا ہے داور کا دل بھر گیا ہو گا آخر ایک ساتھ رہتے تھے بھکنے میں کون سا ٹائم لگتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان باتوں نے عمل کوتوڑ کر رکھ دیا تھا۔

فراز صاحب بلکل خاموش ہو گئے تھے لیکن انہوں نے خود کو سنبھالا اور عمل کو اس فیز سے نکالا۔

URDU NOVEL BANK

وہ گزرے وقت کے ساتھ داور سے نفرت کرنے لگی تھی۔ پھر اس کی زندگی میں اہان ملک داخل ہوا۔

ہانیہ مجھے آفس سے لیٹ ہو رہا ہے اور تم کیا آئے روز ضد کرنے لگ جاتی ہو کہ میں تمھیں یونیورسٹی چھوڑ کر آؤں۔ اہان ہانیہ کو دیکھتا ہُوا چڑ کر بولا۔

جو جینز شرٹ پہنے بال ڈائی کیے فُل تیار ہوئی اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیونکہ میں چاہتی ہوں پوری یونیورسٹی دیکھے یہ ہینڈسم بندہ میرا ہے۔ صرف میرے۔ وہ اپنے بال جھٹکتے ہوئے اک ادا سے بولی۔

اہان نے ماتھے پر شکنے ڈال کر بیزاری سے اسے دیکھا تھا۔ ابھی منگنی ہوئی ہے شادی میں بہت ٹائم ہے۔ ایان نے اسے باور کروایا۔

تو کیا ہوا منگنی ہو گئی ہے تو شادی بھی ہو جائے گی۔

URDU NOVEL BANK

ہانیہ اہان ملک کے ماموں کی بیٹی تھی۔ یہ رشتہ ہانیہ کی ضد پر اہان سے ہوا تھا۔

اہان اپنی ماں نتاشہ سے بہت پیار کرتا تھا اور نتاشہ اپنے بھائی پر جان دیتی تھی۔

اپنی ماں کی خاطر اہان ملک نے یہ منگنی کی تھی ورنہ ہانیہ اسے ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی۔

لیکن تمھارے دکھاوے کی وجہ سے میرے آفس کا بہت نقصان ہوتا ہے۔ اہان کی بات پر ہانیہ قہقہہ لگا کر ہنسی تھی۔

اُو کم آن اہان۔۔۔ اس سے تمھیں کیا فرق پڑتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنے بڑے بزنس مین کے منہ سے یہ چِیپ باتیں اچھی نہیں لگتیں۔

اہان ہانیہ کی بات پر لب بھینچ کر خاموشی سے ڈرائیونگ کرنے لگا۔

اہان نے اسے یونیورسٹی گیٹ پر ڈراپ کیا تھا۔

مگر ہانیہ ویسے ہی بیٹھی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اترو اب۔۔۔

وہ بیزاری سے گھڑی دیکھتے ہوئے بولا۔

اہان پلیز وہ دیکھو میری فرینڈز کھڑی ہیں۔ پلیز باہر نکل کر ان سے مل تو لو۔ وہ تم سے ملنے کو بے تاب ہیں۔

پلیز میں چاہتی ہوں پورے ڈیپارٹمنٹ کو پتہ چلے کہ تمھاری اور میری منگنی ہو چکی ہے۔

وہ شوق تو تم واٹس ایپ پر سٹیٹس لگا کر پورا کر چکی ہو۔ اور فیس بک پر بھی اناؤنس کر چکی ہو بمعہ میری تصویر کے۔ اہان اسے غصے سے گھورتا ہوا ایک ایک لفظ چباتا ہوا بولا۔

پلیز اہان صرف ایک دفعہ مل لو پھر آئیندہ کبھی نہیں کہوں گی۔

وہ ہانیہ کی بات پر بیزاری سے گاڑی سے اترا۔ وہ جانتا تھا ہانیہ ایسے نہیں مانے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہانیہ کی فرینڈز بھی بلکل اسی کی طرح پاگل اور بے ہودہ ہیں۔

اہان بڑبڑاتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف واپس آ رہا تھا اس نے ایک نظر آسمان کو دیکھا جو برسنے کو بے تاب تھا۔ ٹھنڈی ہوا بہت زوروں سے چل رہی تھی۔ وہ جلدی جلدی قدم اٹھانے لگا کہ اس کا کسی سے ٹکراؤ ہوا۔ اس سے پہلے وہ گرتی اہان نے اسے تھام لیا تھا۔۔

عمل تیزی سے ڈیپارٹمنٹ پہنچنا چاہتی تھی اس نے اپنی گاڑی لاک کی اور تقریبا بھاگتے ہوئے وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ جا رہی تھی کہ راستے میں اس کا پیر کسی پتھر سے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے وہ گرتی وہ شخص اسے تھام چکا تھا۔

عمل کے تمام نوٹس گر چکے تھے۔ گیلے بالوں سے کلپ گر چکا تھا۔ اہان نے دلچسپی سے اس لڑکی کو دیکھا جو اس کی بانہوں میں کھڑی اپنی خوبصورت نیلی آنکھوں سے اسے گھور رہی تھی۔ سنہری بال اس کے ہوا میں لہرا رہے تھے۔

URDU NOVEL BANK

اہان نے بہت دلچسپی سے اسے دیکھاوائٹ جینز کے اوپر فیروزی لانگ شرٹ پہنے بڑا سا دوپٹہ گلے میں ڈالے وہ اہان کو بہت خوبصورت لگی۔ اہان کے دل نے بیٹ مس کی تھی۔ شکریہ آپ نے مجھے تھاما۔ مجھے گرنے سے بچایا مگر اب مجھے گھورنا بند کر کے مجھے چھوڑ سکتے ہیں اس نے کہتے ساتھ ہی اپنا پاؤں زور سے اہان کے پاؤں پر مارا۔ اہان نے کراھتے ہوئے اسے چھوڑا تھا۔ عمل غصے سے اپنے نوٹس اُٹھانے لگی جو ادھر اُدھر اُڑ رہے تھے اہان بھی نیچے جھک کر اس کے ساتھ پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔

نوٹس اکٹھے کرتے ہوئے اس کے بال بھی ہوا کے ساتھ لہرا رہے تھے۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جنھیں وہ بار بار چہرے سے غصے سے ہٹا رہی تھی۔

اہان نے اس کے بالوں کو چھونے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ اس نے گھور کر دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

کیا دیکھ رہے ہیں مجھے؟ نوٹس اُٹھانے میں میری ہیلپ کریں۔ اہان نے مسکراتے ہوئے اس کے نوٹس اکٹھے کرکے اسے دیے۔ عمل نے جھپٹنے کے انداز میں اپنے نوٹس اس کے ہاتھ سے لیے تھے ۔۔

اور اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف بڑھنے ہی لگی تھی کہ اہان کی آواز اسے سنائی دی۔

ویسے آپ کے ہاں تھینک یُو کرنے کا رواج نہیں ہے کیا۔

اس نے غصے سے مڑ کر دیکھا۔

بلکل ہے جس انداز میں آپ مجھے گھور رہے تھے نہ میرا دل کیا آپ کی آنکھیں نکال لوں۔۔ وہ غصے سے ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے،،،، اہان نے دل پے ہاتھ رکھا میرا بھی یہی دل کر رہا ہے آپ کی آنکھیں اپنے پاس ہی رکھ لوں بہت خوبصورت ہیں۔ اہان نے دور سے ہانک لگائی۔۔

بے ہودہ انسان... عمل غصے سے کہتے ہوئے اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

بارش بہت تیزی سے برسنے لگی تھی۔ اہان کتنی ہی دیر اس بارش میں کھڑا بھیگتا رہا۔ اور پھر مسکراتے ہوئے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا ہی تھا کہ اسے ایک بریسلٹ دکھائی دیا۔ جو یقینا عمل کا تھا۔ اہان نے مسکراتے ہوئے وہ بریسلیٹ اُٹھا لیا۔

اہان ہانیہ کے گیٹ پر مسلسل ہارن دے رہا تھا۔ وہ بھاگتی ہوئی اپنی چیزیں اٹھاتی باہر آئی تھی۔

کیا ہے اہان؟ مجھے تیار تو ڈھنگ سے ہونے دیتے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور کتنا تیا ر ہونا تھا۔ اہان اس کے میک آپ سے اٹے چہرے کودیکھ کر بیزاری سے بولا۔

تمھیں آج کیا ہوا۔ مجھے یونیورسٹی ڈراپ کرنے جا رہے ہو۔ خیریت! میری ہزاروں منت کرنے کے باوجود تم ڈھیروں احسان کر کے مجھے لینے آتے ہو۔

URDU NOVEL BANK

ہانیہ نے مشکوک انداز میں اہان کو دیکھا۔ آج میری کوئی میٹنگ نہیں تھی تو سوچا تمہیں ڈراپ کر دوں تاکہ تمھیں اپنی فرینڈز کے سامنے شو کرنے کا موقع ملے۔

وہ مسکراتا ہوا اس پر طنز کرتا بولا۔

جس پر ہانیہ نے سر جھٹکا تھا۔ ویسے ہانیہ تمھارے ڈپارٹمنٹ میں کوئی نیلی آنکھوں والی لڑکی ہے۔

اس نے اپنے مطلب کی بات پوچھی۔ جس کے لیے وہ ہانیہ کو ڈراپ کرنے جا رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہانیہ اس کی بات پر کھلکھلا کر ہنسی تھی۔

اہان نے گھور کر دیکھا۔ کوئی جوک سنایا ہے تمھیں میں نے۔

جوک ہی تو ہے یہ مشرق ہے یہاں نیلی آنکھیں کہاں۔ اگر ہیں بھی تو وہ لینز کا کمال ہو گا۔

URDU NOVEL BANK

ویسے تم نے کہاں دیکھی یہ نیلی آنکھوں والی لڑکی۔ ہانیہ نے مشکوک انداز میں اہان کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔اہان ایک پل کے لیے گڑبڑایا تھا۔ میں نے نہیں دیکھی۔ ویسے تمھاری ساری فرینڈز عجیب سی تھیں بلکل تمھاری طرح آخر کے تین لفظ اس نے دل میں کہے تھے۔ اس لیے تم سے پوچھ رہا تھا کوئی حسن بھی ہے تمھارے ڈپارٹمنٹ میں یا پھر ایسی ہی فضول لڑکیاں ہیں اُدھر۔ کیا ہوا ایسے میری فرینڈز کو اتنی اچھی تو ہیں۔ ہانیہ کو غصہ آیا تھا اہان کی بات پر جو بار بار اس کی فرینڈز کو عجیب سا بول رہا تھا۔

جی بہت اچھی ہیں اور خوبصورت بھی بلکل تمھاری طرح۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اہان اس کے چہرے پر ڈھیر سارا میک آپ تھوپا ہوا دیکھ کر طنزیہ بولا۔

ہانیہ شرمائی تھی اس کی بات پر۔

اہان نے بیزاری اور کوفت سے اسے شرماتے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

آج تیسرا دن تھا وہ مسلسل یونیورسٹی کے اسی احاطے میں کافی دیر تک کھڑا اس کا انتظار کرتا رہتا ۔

جہاں وہ اس سے ٹکرائی تھی مگر وہ دشمنِ جاں اسے نظر نہیں آئی تھی۔

آج بھی وہ مایوس ہو کر پلٹنے لگا تھا۔۔

بلیک ڈریس پہنے گلے میں سٹالر ڈالے بنا ادھر اُدھر دیکھے بھاگی جا رہی تھی۔

اہان حیران ہوا تھا اس لڑکی کو اتنی جلدی کیا ہے اگر اتنی ہی جلدی تھی تو وقت پر آتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے وہ لڑکھڑاتی۔

اہان نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے گرنے سے بچایا تھا۔ ورنہ وہ منہ کے بل گرتی ۔۔

تھینکس کہتے ہوئے وہ پلٹی ہی تھی کہ اپنے سامنے اہان کو دیکھ کر مسراہٹ کی جگہ غصے نے لے لی۔

URDU NOVEL BANK

اہان نے دلچسپی سے اس کے چہرے کو دیکھا جو غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔

سنبھل کر چلا کرو۔ میں نہیں چاہتا تمھیں کوئی اور سہارا دے۔ اہان نے مسکرا کر کہا تو عمل کے سر پر لگی تو پیروں پر بجھی۔

آپ کی پسند نا پسند کا میں کیا کروں مجھے کوئی بھی سنبھالے آپ کو اس سے کیا۔

عمل کی ناک بھی غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔ اہان نے دلچسپی سے اس کی سرخ ناک کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان کو گھورتا پا کر عمل نے اس دن والے لقب سے اسے پکارا بے ہودہ انسان۔۔۔۔

عمل یہ کہتے ہوئے اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف چل پڑی۔۔

اہان بھی اس کے پیچھے ڈپارٹمنٹ کی طرف مسکراتا ہوا چل پڑا۔

واپسی پر ڈرائیونگ کرتے ہوئے اہان کے لب مسکرا رہے تھے۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل فراز نہیں یہ نام تم پہ سوٹ نہیں کرتا۔

تمھارا نام عمل اہان ہو نا چاہیے عمل اہان--------

اہان عمل کے بریسلٹ کو چومتا ہوا خود سے بولا۔

وہ یونیورسٹی جانے لے لیے گھر سے نکلی ہی تھی کہ تھوڑی دور پہنچ کر اسے لگا کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے۔ اس نے میرر میں دیکھا ایک کالی پجارو اس کا پیچھا کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہو سکتا ہے میری غلط فہمی ہو۔ عمل نے خود کو تسلی دی۔

راستہ سنسان تھا۔ عمل جلد از جلد وہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔

اس نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی۔

اس پجارو نے بھی اپنی سپیڈ بڑھائی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اور ایک دم سے اس کی گاڑی کو کراس کرتے ہوئے

اس کی گاڑی کے سامنے اپنی گاڑی روکی تھی۔

اس گاڑی سے نکلنے والی ہستی کو دیکھ کر عمل حیران رہ گئی۔

عمل غصے سے گاڑی سے اتری تھی۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔

عمل نے غصے سے اہان ملک کو گھورتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بدتمیزی نہیں ہے۔

مجھے تم سے تھوڑی دیر بات کرنی ہے۔

میری گاڑی میں بیٹھو۔۔

اہان نے بہت تحمل سے عمل سے کہا۔

پاگل ہو گئے ہو نشہ کر کے آئے ہو کیا؟

URDU NOVEL BANK

تم میرے لیے انجان ہو۔۔

میں تمھاری گاڑی میں کیوں بیٹھوں۔

ٹھیک ہے پھر میں تمھاری گاڑی میں بیٹھ جاتا ہوں۔

اہان نے مسئلہ حل کیا۔

دیکھو میرے راستے سے گاڑی ہٹاؤ۔ ورنہ میں پولیس کو کال کروں گی۔

اس نے اہان کو ڈرایا۔

اہان مسکریا تھا اس کی بات پر، ویسے ہمارے ہاں کی پولیس جب تک آئے گی نا میں تمھیں کہاں سے کہاں لے جاؤں گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واٹ؟ مطلب کیا ہے تمھاری بات کا؟

اہان کی بات عمل کا میٹر شارٹ کر گئی۔ وہ گلا پھاڑ کر بولی تھی کہ اسے اپنے گلے میں خراش محسوس ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

دیکھو! اپنی نازک جان پر اتنا ظلم مت کرو مجھے صرف تم سے دو منٹ بات کرنی ہے--

اہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تم یہ اوچھے ہتھکنڈے اپنا کر مجھے ڈرا نہیں سکتے۔ میں ڈرنے والی لڑکیوں میں سے نہیں ہوں اب کی بار عمل نے آرام سے کہا تھا۔

بلکل میں خود چاہتا ہوں تم ڈرو مت بلکہ میں خود تم سے ڈرنے کے لیے تیار ہوں۔شادی کے بعد بہت ڈر کے رہوں گا تم سے۔ دن کو رات کہو گی میں رات کہوں گا رات کو دن کہو گی تو میں دن کہوں گا ویسے بھی لڑکیاں ایسے ہی شوہر کی تو تمنا کرتی ہیں۔ آہان نے آنکھ مارتے ہوئے مزے لے کر کہا تو عمل کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا قتل کر دے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شادی اور تم سے لگتا ہے رات کو کوئی خواب دیکھا تھا یا پھر کوئی سستا نشہ کر کے آئے ہو اسی لیے بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو۔

URDU NOVEL BANK

تمھیں جب سے دیکھا ہے میں بِن پیئے بہک رہا ہوں۔ اہان نے کہا تو عمل غصے سے اپنی گاڑی کو وہیں چھوڑ کر آگے بڑھی --

تا کہ آگے جا کر کوئی ٹیکسی لے لے۔ یہ پاگل انسان اس کی جان نہیں چھوڑنے والا تھا۔

اس سے پہلے وہ آگے بڑھتی اہان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور گاڑی میں زبردستی بٹھایا اور خود فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر جلدی سے گاڑی موڑنے لگا۔

کیا بد تمیزی ہے بے ہودہ انسان۔ عمل چلائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی ایم سوری عمل۔ مجھے صرف تم سے دو منٹ بات کرنی ہے۔ بس میری بات سن لو۔ اہان التجائیہ لہجے میں بولا۔

عمل نے چند ثانیے اسے گھور کر دیکھا۔

بکو--- عمل نے غصے سے کہتے ہوئے اپنا رخ گاڑی کی ونڈو کی طرف کیا۔

اہان نے لمبا سانس لیتے ہوئے عمل کو دیکھا تھا اور بات شروع کی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل میں نے جب سے تمھیں دیکھا ہے میں تم سے محبت کرنے لگا ہوں میں چاہ کر بھی تمھیں بھول نہیں پا رہا۔

عمل اس کی بات سن کر ہتھے سے ہی اکھڑ گئی۔

چار دن ہوئے ہیں مجھ سے ملاقات کو اور آپ کو مجھ سے محبت ہو گئی۔ دیٹس گریٹ! عمل استھزائیہ ہنسی۔ عمل محبت ہونے کے لیے تو ایک پل ہی کافی ہوتا ہے محبت ہونے کے لیے صدیوں کا انتظار نہیں کیا جاتا یہ تو ایک لمحہ ہوتا ہے کوئی بھی آپ کے دل میں چپکے سے براجمان ہو جاتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور تم میرے دل پر پورے حق اور شان و شوکت سے براجمان ہو چکی ہو۔

میں نے کبھی کسی کے لیے ایسا محسوس نہیں کیا۔

اہان نے اسے اپنے دل کی بات بتائی۔

جو لوگ آپ کی طرح بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں ناں وہ وقت پرساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ عمل سپاٹ چہرے کے ساتھ بولی۔

URDU NOVEL BANK

عمل یہ تو وقت بتائے گا۔۔۔

بس ایک موقع دے دو اہان نے بہت نرمی سے اس سے التجا کی۔

تو کیا چاہتے ہو تم مجھ سے دوستی کرنا تاکہ تم مجھے جان سکو۔ میں تمھارے ساتھ ہوٹلوں میں پھروں ۔۔

تمھاری گرل فرینڈ بنوں اور

جب شادی کا وقت آئے تو تم سو بہانے کر کے مجھے چھوڑ دو۔ عمل تلخی سے بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل اتنا نیگیٹیو کیوں سوچ رہی ہو۔

میں تم سے دوستی نہیں کرنا چاہتا۔۔

میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

اہان کے بولنے پر عمل ہتھے سے ہی اکھڑ گئی۔

URDU NOVEL BANK

اوہ تو آپ مجھے پرپوز کر رہے ہیں اس طرح مجھے زبردستی گاڑی میں بیٹھا کر۔ ویل ڈن مسٹر ------

وہ رکی تھی۔ اہان ملک میرا نام اہان ملک ہے--

اہان نے اپنا نام بتایا۔

دیکھو تم مجھے پرپوز کر رہے ہو اور

مجھے تمھارا نام ہی نہیں پتا۔ ہاؤ سٹرینج ---

عمل تالی بجاتے ہوئے بولی۔ عمل تم میری بات سننا نہیں چاہتی تھی تو مجھے یہی طریقہ بہتر لگا۔ اہان نے وضاحت دی۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے میں نے سن لی تمھاری بات اب مجھے جانے دو۔

اہان نے لب بھینچے تھے اس کی بات پر اور گاڑی واپس گھمائی۔

URDU NOVEL BANK

اس نے گاڑی کو وہیں روکا جہاں عمل کو گاڑی میں بیٹھایا تھا۔ عمل نے اترنا چاہا تو اہان نے گاڑی کا دروازہ ایک دم سے لاک کیا۔

اب کیا بدتمیزی ہے عمل غصے سے چیخی۔ کوئی بدتمیزی نہیں تمھیں کچھ دینا تھا۔ مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے تم سے عمل غصے سے بولی۔

میں کچھ نہیں دے رہا تمھاری امانت تمھیں لٹا رہا ہوں۔ اہان نے اس کا بریسلیٹ اسے تھمایا جسے عمل نے جھپٹنے کے انداز میں اس سے لیا تھا۔

یہ تمھارے پاس تھا۔ تھینک گاڈ یہ مجھے بہت عزیز ہے عمل کے بولنے پر وہ مسکرایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے بھی بہت عزیز ہے یہ--

مگر پھر سوچا تمھارے لیے اہم نہ ہو۔ تمھارے آگے مجھے ہر چیز بے معنی لگتی ہے۔

URDU NOVEL BANK

یہ کہہ کر اہان نے لاک کھولا تھا عمل غصے سے گھورتی ہوئی گاڑی سے اتر کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

اہان نے یونیورسٹی تک اس کا پیچھا کیا تھا اسے یونیورسٹی میں جاتے دیکھ کر اہان نے اپنی منزل کی طرف گاڑی موڑی۔

کیا کہہ رہے ہو ایان تم نے ہمیں لندن سے ایمرجینسی یہ کہنے کے لیے بلایا ہے۔ نتاشہ کا غصے سے برا حال تھا ایان ملک کی بات سن کر۔ دیکھ رہے ہیں رحمان نتاشہ نے غصے سے اپنے شوہر کو پکارا جو خاموشی سے صوفے پر بیٹھا تھا۔ کیا کہوں تم نے ہی زبردستی ہانیہ سے اس کی منگنی کروائی تھی۔ میں نے تمھیں کتنا روکا تھا جوان اولاد ہے گرم خون ہے کوئی بھی پسند آسکتا ہے جیسے تم مجھے آئی تھی پسند۔ رحمان ملک نے مسکراتے ہوئے نتاشہ سے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک تو آپ کو ہر ٹائم رومینس سوجھتا ہے۔ میں کیا کہہ رہی ہوں آپ سے اور آپ۔ نتاشہ غصے سے چیخی تھی۔

رحمان ملک سنبھل کر بیٹھے تھے۔ صیح کہہ رہی ہے تمھاری ماں اگر تمھیں کسی اور سے ہی شادی کرنی تھی تو تم نے ہانیہ کے رشتے کو ہاں کیوں کی۔

پاپا ماما کے لیے کی میں نے ان کی خوشی کے لیے کی۔۔ مگر اب میں ہانیہ سے شادی کر لیتا ہوں تو میں اسے خوش نہیں رکھ پاؤں گا۔ کیونکہ میں عمل سے بہت محبت کرتا ہوں وہ تحمل سے انھیں سمجھانے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی ماں سے بھی زیادہ کرتے ہو۔ نتاشہ دکھ سے بولی۔

نہیں ماں۔ آپ کا کوئی نعم البدل نہیں مگر میں اس کے بغیر مر جاؤں گا اہان کرب سے بولا۔

اگر تم نے یہ شادی کی تو میں خود کو مار دوں گی۔ ہانیہ نے ٹیبل سے بڑی چھری اٹھا کر اپنے گلے پر رکھی تھی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماما پلیز۔۔ اہان آگے بڑھا تھا۔ ماما پلیز ایسے مت کریں۔ اہان تم اس لڑکی سے شادی نہیں کرو گے۔

نتاشہ چھری گلے پر رکھ کر اہان سے بولی۔

رحمان ملک نے جلدی سے آگے بڑھ کر نتاشہ سے چھری چھینی تھی وہ جانتے تھے نتاشہ کے غصے کو۔

اسی دوران چھری تو رحمان نے ان سے چھین لی مگر نتاشہ کا بی پی شوٹ کر گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نتاشہ کو فورا سے ہاسپیٹل لانا پڑا۔

وہ آئی سی یو کے باہر کھڑا نتاشہ کو دیکھ رہا تھا۔ اہان اپنی ضد چھوڑ دو۔ ورنہ اپنی ماں کو کھو دو گے۔

رحمان ملک نے اسے پکارا۔

URDU NOVEL BANK

یہ ضد نہیں ہے پاپا وہ میری زندگی ہے --

اگر میں نے اسے چھوڑ دیا تو میں مر جاؤں گا پاپا۔

اہان تم اتنے جذباتی کیوں ہو رہے ہو ایک لڑکی کو لے کر۔

وہ لڑکی نہیں میری زندگی ہے پاپا --

جب میں اسے خود سے دور کرنے کا سوچتا ہوں تو میرا دل رکنے لگتا ہے--

جب میں سوچتا ہوں وہ کسی اور کی ہو جائے گی تو مجھے ایسا لگتا ہے میرے دل یہ کوئی ہتھوڑے سے ضربیں لگا رہا ہے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان ملک سرخ آنکھوں سے کہتا ہوا رحمان ملک کو خاموش چھوڑ کر چلا گیا۔

نتاشہ کے ہوش میں آنے کے بعد اہان ملک نتاشہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنا ماتھا نتاشہ کے ہاتھ کی پشت پر ٹکائے اس سے مخاطب ہوا۔

URDU NOVEL BANK

ماما آپ نے جو کہا میں نے ہمیشہ وہی کیا۔

ہمیشہ آپ کے ہر فیصلے کے آگے اپنا سر جھکایا

مگر آج مجھ سے میری واحد خوشی مت چھنیں۔

ماما میں مر جاؤں گا اس لڑکی کے بغیر۔

ماما میری زندگی سے اس لڑکی کو دور نہ کریں۔ ماما پلیز۔

ماما میری پہلی اور آخری خواہش مان لیں۔ میں کبھی آپ کی کسی بات سے انکار نہیں کروں گا آپ جو کہیں گی وہی کروں گا میری زندگی کی واحد خوشی مت چھینیں۔ وہ منت بھرے انداز میں بول رہا تھا۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

نتاشہ کے دل کو جکڑا تھا کسی نے انھیں اپنے ہاتھ کی پشت گیلی محسوس ہوئی وہ تڑپ اٹھیں۔

اہان تم رو رہے ہو۔ انہوں نے اپنا ہاتھ چھڑایا۔

URDU NOVEL BANK

اہان کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کروہ تڑپ اُٹھیں تھیں۔۔

اہان۔۔۔ نتاشہ نے آنسوؤں سے اسے پکارا۔

کمرے کے دروازے پر کھڑی ہانیہ نے یہ منظر دیکھا۔۔ نتاشہ کے چہرے پر اس نے نیم رضا مندی دیکھ لی تھی۔ وہ ممتا کے آگے ہار گئیں تھیں۔

ہانیہ جلدی سے آگے بڑھی تا کہ اپنی بچی کچھی سیلف ِرسپیکٹ کو بچا سکے۔

ہانیہ تم۔۔۔

نتاشہ نے ہانیہ کو دیکھ کر نظریں شرمندگی سے پھیریں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہانیہ نے آگے بڑھ کر نتاشہ کے ہاتھ پکڑے۔۔

پھوپھو اہان کی بات مان لیں پلیز۔ میرے لیے تو صرف اہان میرا دوست ہے میر ی محبت نہیں ۔۔

URDU NOVEL BANK

مگر وہ لڑکی اہان کی زندگی ہے۔ ہانیہ نے اپنی انگوٹھی اتار کر نتاشہ کو دی اور بنا اہان سے نظریں ملائے وہاں سے چل دی۔

پاپا آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ آپ نے مجھ سے پوچھے بنا ہاں بھی کر دی عمل دکھ اور کرب سے بولی۔

اسے فراز صاحب سے اس بات کی امید نہیں تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا وہ لوگ بہت اچھے ہیں انہوں نے بہت مان سے تمھارا رشتہ مانگا ہے۔

لیکن پاپا میں شادی نہیں کرنا چاہتی۔

بیٹا تمھاری شادی نہیں کر رہے۔۔ بس منگنی کر رہے ہیں۔

وہ کرب سے مسکرائی تھی۔

URDU NOVEL BANK

.اس کی آنھوں میں چھپا درد فراز صاحب نے دیکھ لیا تھا

عمل ساری دنیا داور کی طرح نہیں ہوتی۔۔

بہت اچھے لوگ بھی ہوتے ہیں پلیز اس بات کو بھول جاؤ۔

انہوں نے عمل کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھایا۔ پاپا مجھے ڈر لگتا ہے ایک دفعہ پھر میں لوگوں کا مذاق نہ بن جاؤں۔

عمل کی بات پر وہ تڑپ اٹھے۔

نہیں عمل وہ لڑکا ایسا نہیں ہے ایک دفعہ میں دھوکا کھا گیا تھا اب کی دفعہ ایسا نہیں ہو گا۔ پتہ نہیں میری زندگی کتنی ہو میں مرنے سے پہلے تمھیں کسی مضبوط ہاتھوں میں سونپنا چاہتا ہوں۔

فراز صاحب کرب سے بولے۔ عمل تڑپ اٹھی تھی فراز صاحب کی بات سن کر۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پلیز پاپا ایسے مت کہیں آپ جیسا کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی۔ عمل نے فراز صاحب کے فیصلے کے آگے اپنا سر جھکا لیا اور وہ اسے دعائیں دیتے ہوئے وہاں سے چل دیے۔

ٹی پنک شرارہ، ٹی پنک شارٹ شرٹ، دوپٹہ سائیڈ کندھے پر ڈالا ہوا تھا،بال کمر پرکھلے چھوڑے ہوے،چھوٹا سا مانگ ٹیکہ لگائے ہلکاسا سوفٹ میک آپ کیے وہ بلکل کانچ کی گڑیا لگ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب اسے سٹیج پر بٹھایا گیا تو بہت سے لوگ اس کا حسن دیکھ مبہوت رہ گئے ۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو اپنے پاس بیٹھے انسان کی آواز سن کر وہ چونکی تھی۔

اور نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

اہان۔۔۔ اس کے لبوں نے حرکت کی اس نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

اہان نے نرمی سے اس کا ہاتھ تھاما۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھیں میرے جذبوں پر یقین آیا میں تم سے فلرٹ نہیں کر رہا تھا۔ پوری ایمانداری سے تمھاری طرف بڑھا ہوں میں تمہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑوں گا۔۔

کوئی کچھ بھی کہے میں صرف تم پر یقین کروں گا میرے لیے صرف تمھاری ذات اہم ہے میں تم پر خود سے بڑھ کر اعتبار کرتا ہوں عمل۔

تم نے کہا تھا بیچ منجدھار میں چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔ میں مر تو سکتا ہوں مگر تمہیں نہیں چھوڑ سکتا۔

وہ عمل کا ہاتھ نرمی سے دباتے اس کے وسوسے دور کرنے لگا جو شاید عمل کو اسے لے کر تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان نے کہہ کر عمل کی آنکھوں میں دیکھا۔

عمل نے مسکرا کر دیکھا تھا اہان ملک کو اور نظریں جھکا کر اس کی باتوں پر اپنے یقین کی مہر ثبت کر گئی۔

اہان اس کا مسکرانا اور جھکی نظریں دیکھ کر پاگل ہوا تھا۔

URDU NOVEL BANK

عمل ویسے تمھاری آنکھوں کا کلر اصل میں ایسا ہے۔ اس نے اس کی آنکھوں کو دیکھ کر کہا۔

آپ کو کیا لگتا ہے عمل نے سوال کیا۔

مجھے وہ مسکرایا۔ اتنی خوبصورت آنکھیں صرف میری عمل کی ہو سکتی ہیں ۔۔

جتنی سادہ تم ہو۔ میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں تم یہ بناوٹی چیزیں استعمال نہیں کر سکتی۔

وہ یقین اور اعتماد سے بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر پوچھا کیوں؟ اگر میں نے لینز لگائے ہوئے تو آپ منگنی توڑدیں گے۔

عمل آنکھوں میں شرارت لیے بولی۔ عمل بے شک تمھاری آنکھوں نے مجھے تمھاری طرف متوجہ کیا تھا۔

مگر میں تمھاری روح سے محبت کرتا ہوں۔ مجھے ان چیزوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اہان کی آنکھوں میں جذبات کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل زیادہ دیر تک اہان کی آنکھوں میں نہ دیکھ سکی اور دل زوروں سے دھڑکا تھا۔

وہ اہان کی ایک ایک بات پر سچے دل سے ایمان لے آئی تھی۔

کچھ بولو وہ اسے نظریں جھکائے دیکھ کر بولا۔

پورے خاندان میں صرف ہم دو کزنز کی ہی آنکھیں بلیو ہیں۔

ایک میری اور دوسری داور کی۔

وہ روانی میں اسے بتا کر لب دانتوں تلے دبا گئی۔

داور کون؟ اہان نے پوچھا۔ وہ میرا کزن۔ تایا کا بیٹا۔ عمل نے بتایا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں تمھاری آنکھیں زیادہ خوبصورت ہیں۔

بلکہ تمھارے کزن سے ہی نہیں پوری دنیا میں سب سے خوبصورت آنکھیں تمھاری ہیں۔۔۔

وہ محبت پاش نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

URDU NOVEL BANK

عمل کا دل اہان کی باتوں سے عجیب لے پہ دھڑک رہا تھا۔ اور چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

اہان اسے شرماتا دیکھ کر طمانیت سے مسکرایا اور لمبا سانس لے کر خدا کا شکر ادا کیا۔

اہان ملک نے اپنی باتوں سے ہی نہیں اپنے عمل سے بھی ثابت کر دیا تھاکہ وہ عمل کو بے انتہا چاہتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان ملک نے فراز صاحب کا بھی بیٹا بن کر دکھایا تھا وہ بنا کہے ان کا ہر کام کر دیتا۔ عمل کو تو وہ ایسے رکھتا جیسے وہ کانچ کی گڑیا ہو۔ دو تین ماہ میں ہی اہان ملک کی ضد پر وہ عمل اہان بن چکی تھی۔۔

اہان کے پر زور اصرار اور منت سماجت پر فراز صاحب نکاح کے لیے مان گئے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر رخصتی انہوں نے عمل کی پڑھائی کے بعد رکھی تھی۔

وہ نکاح کے بعد عمل کو پہلی دفعہ ڈنر پر لے کر جا رہا تھا۔ آج عمل پوار دن یونیورسٹی میں بھی داور کو سوچتی رہی تھی۔

ابھی بھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ وہ کیوں آیا ہے۔

وہ اہان ملک کو اپنا پاسٹ بتانا چاہتی تھی۔۔

مگر اہان ملک کو کھونے سے ڈرتی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اگر اہان ملک نے بھی لوگوں کی طرح اسے قصور وار ٹھہرایا۔۔

اس کے کردار پر انگلی اٹھائی تو وہ جیتے جی مر جائے گی۔ وہ دل و جان سے اہان ملک کی ہو چکی تھی۔

اہان ملک کو کھونے کا سوچ کر ہی اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپنے لگتا۔

URDU NOVEL BANK

اہان ملک اس کو خاموش بیٹھا دیکھ کر اور کچھ سوچتا دیکھ کر پریشان ہوا۔

کیا ہوا ڈیئروائفی؟ نکاح کے بعد میں تمھارے چہرے پر خوبصورت رنگ دیکھنا چاہتا تھا۔

مگر تم میری موجودگی میں کیا سوچ رہی ہو۔ وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر نرمی سے بولا۔

تم جانتی ہو نا مجھے بلکل پسند نہیں تم میرے پہلو میں ہوتے ہوئے میرے علاوہ کچھ اور سوچو۔

عمل اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے مسکرائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دل ہی دل مین خدا کا شکر ادا کر رہی تھی کہ اہان ملک میرا ہو چکا ہے۔ اب میرے ڈپارٹمنٹ کی لڑکیاں جو آپ کو دیکھ کر آہیں بھرتی ہیں --

آپ کا نکاح کا سن کر مر ہی نہ جائیں کہیں۔ عمل ، اہان ملک کو شرارتی انداز میں دیکھتے ہوئے بولی۔

وہ تو میں پہلے بھی تمھارا ہی تھا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نکاح تو میں نے تمھیں اپنا بنانے کے لیے کیا ہے۔

تا کہ پورے حق سے تمھیں دیکھ سکوں تمھیں چھو سکوں وہ محبت سے مسکریا۔

اہان ملک اسے یونیورسٹی چھوڑنے آیا تھا۔

عمل اب نیورسٹی کے آف ہونے پر اہان ملک کا ویٹ کر رہی تھی گراؤنڈ ایریا میں۔

اسے اسد اپنی طرف آتا ہوا دکھائی دیا بلکہ اسد ہی نہیں اس کا پورا ٹولہ اس کے ساتھ تھا۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اسد نے عمل کے پاس آکر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر جیب سے انگھوٹھی نکال کر اس کے سامنے پیش کی۔

تمام ارد گرد کے سٹوڈنٹس تالیاں بجانے لگے وہ ہوتفوں کی طرح اسد کو دیکھ رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

وہ تو صرف اسے کلاس میٹ سمجھ کر چند گھڑی بات کر لیتی تھی۔۔

وہ کیا سمجھا تھا۔۔اس کے نکاح کا بھی صرف اس کی عزیز دوستوں کو ہی پتہ تھا۔

عمل نے حیرانگی سے اسے دیکھا وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ اسے اہان ملک اپنی طرف آتا دکھائی دیا۔

عمل پریشان ہوئی تھی اہان ملک کو دیکھ کر۔۔

بلکہ ڈر گئی تھی اہان ملک کو دیکھ کر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان ملک اس کی طرف بڑھا اور مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا اور نرمی سے اس کی آنکھوں کو پوری یونیورسٹی کے سامنے باری باری اپنے ہونٹوں سے چھوا۔

اسد کا رنگ لال سرخ ہوا تھا۔ وہ ایک دم اٹھا تھا۔ کون ہو تم اور عمل کو کس حق سے چھو رہے ہو۔

URDU NOVEL BANK

اسد لال بھبوکا چہرہ لیے آہان ملک سے پوچھنے لگا۔ اہان ملک مسکرایا تھا اس کی بات پر --

عمل حیرانگی سے اہان ملک کو دیکھ رہی تھی جس کے چہرے پر بلکل غصہ نہیں تھا۔

عمل تم یہ گاڑی کی چابی پکڑو اور گاڑی میں جا کر بیٹھو میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں اس نے نرمی سے عمل کو کہا۔

لیکن اہان عمل ہچکچائی اسے کچھ انہونی کا احساس ہوا۔ عمل میں کہہ رہا ہوں ناں تم جاؤ میں کچھ نہیں کروں گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صرف بات کر کے آتا ہوں۔ پلیز اب کی بار اہان ملک نے عمل کو التجائیہ انداز میں کہا۔

عمل خاموشی سے اہان ملک کی بات مانتے ہوئے وہاں سے چل دی۔

URDU NOVEL BANK

عمل کے جانے کے بعد اہان ملک نے اپنا کوٹ اتار کر یونیورسٹی کے گراؤنڈ ایریا میں زمین پر پھینکا تھا۔

اور اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی اپنی شرٹ کا اوپر والا بٹن کھول کر اپنے بازو کے کف کھول کر اسے اوپر فولڈ کرنے لگا۔

اسد حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ اب میں تمھیں بتاتا ہون کس حق سے اسے چھو رہا تھا۔ اس نے اسد کا گریبان بکڑ کر زور دار مُکا اس کے منہ پر مارا۔۔

اسد اس کے مُکے سے سنبھل نہیں پایا تھا کہ اہان ملک نے پے در پے مُکے مار کر اسے بے حال کر دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے کچھ دوست آگے بڑھے تھے۔

مگر اہان کا ایک مُکا ہی کھا کر وہا ں سے بھاگ گئے

اہان ملک نے اب اسے لاتوں سے دھنک کر رکھ دیا بہت سے سٹوڈنٹس نے اگے بڑھ کر اہان ملک سے اسد کو جھڑایا۔

URDU NOVEL BANK

عمل اہان ملک کی ہے آج کے بعد کسی نے اس کے بارے میں سوچا بھی تو اہان ملک اسے زیرِ زمین دفن کر دے گا۔

اہان ملک یہ کہتا ہوا اپنے بٹن بند کیے بازو ٹھیک کیے اپنی ٹائی درست کی اور اپنا کوٹ جھاڑ کر پہنتا ہوا اپنے بالوں کو ہاتھوں سے درست کرتا ہوا گاڑی کی طرف چل پڑا ۔۔جہاں عمل اس کا انتظار کر رہی تھی۔

عمل اسے بیٹھتا دیکھ کر ڈرتے ڈرتے اس سے پوچھنے لگی اتنی دیر کیوں ہوئی وہ کیا کہہ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں بس اسے پیار سے سمجھا رہا تھا کہ عمل میری ہے اس کے بارے میں آئیندہ کے بعد ایسا ویسا مت سوچنا۔ وہ بتاتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

عمل مشکوک نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔ ایسے کیا دیکھ رہی ہو اب تمھیں کیا میں سڑک چھاپ غنڈہ لگتا ہوں۔۔یا فلموں کا ہیرو۔جو میں تمھاری خاطر مار مار کر ان بھرکس نکال دوں گا۔ میں نے بس سمجھایا ہے وہ بھی بڑے پیار سے۔

URDU NOVEL BANK

آئیندہ وہ لڑکا تو کیا کوئی بھی تمھارے بارے میں ایسا نہیں سوچے گا اہان ملک پیار سے اس کا ہاتھ دباتا ہوا بولا۔

آپ کو مجھ پر غصہ نہیں آیا۔ عمل نے اپنے دل کی بات پوچھی۔

اہان ملک مسکرایا۔ تمھارا کیا قصور تھا۔اس میں تم اتنی خوبصورت ہو کوئی بھی تمھارے بارے میں سوچ سکتا ہے مگر اب نہیں سوچے گا۔۔ اہان نے مسکراکر عمل کو مطمئین کیا۔

ویسے مجھے تمھاری آنکھوں میں ڈر اچھا نہیں لگا۔ آئیندہ مجھے دیکھ کر ڈرنا مت۔ میں تم پر خود سے زیادہ یقین کرتا ہوں اہان نے کہہ کر عمل کے تمام اندیشے دور کر دیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل جیسے ہی گھر پہنچی تھی کہ اس کی دوستوں کی کالز آنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

اس نے اٹینڈکی تو انہوں نے اسے بتایا کہ کیسے اہان نے اسد اس کے دوستوں کو دھنک کر رکھ دیا تھا۔ وہ اہان ملک کو ہیرو اور پتا نہیں کیا کیا کہہ رہیں تھیں۔

پورے ڈپارٹمنٹ کی لڑکیاں پاگل ہو رہی تھیں اہان ملک کے لیے مگر عمل کو بلکل اچھا نہیں لگا تھا۔۔

اہان ملک کا اس طرح لڑنا۔

بلکہ اس کے سامنے کتنا معصوم بن رہا تھا وہ غصے سے بیڈ پر لیٹ کر اہان ملک کو سوچ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان ملک کی کال پر عمل نے غصے سے اس کا فون کاٹا۔

اہان اسے کافی دیر تک فون کرتا رہا عمل سائلنٹ پر لگا کر غصے سے سو گئی۔

صبح وہ یونیوسٹی جانے کے لیے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

اہان ملک اپنی گاڑی سے اترتا ہو مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

عمل کو اس کی مسکراہٹ زہر لگی جو ہر ٹائم اسے دیکھ کر مسکراتا تھا۔ اس سے پہلے وہ گاڑی کا دروازہ کھولتی اہان ملک نے اپنے ہاتھ سے گاڑی کا دروازہ بند کرتے عمل کو مسکرا کر دیکھا۔

چلو میرے ساتھ گاڑی میں بیٹھو اہان مسکراتے ہوئے بولا۔

مجھے آپ کے ساتھ نہین بیٹھنا عمل غصے سے بولی۔ ٹھیک ہے پھر میں تمھیں گود میں اٹھا کر بیٹھا دیتا ہوں --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کو غصہ آیا تھا اس کی بات پر آپ نے مجھ سے نکاح اسی لیے کیا ہے کہ آپ اپنی غنڈہ گردی دکھا سکیں اور مجھ پر ایسے حق جتا سکیں۔

عمل کی بات پر اہان نے لب بھینچے تھے۔ گاڑی میں بیٹھو۔

گاڑی میں بیٹھ کر بات کرتے ہیں عمل نے غصے سے رخ موڑا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اہان نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے زبردستی گاڑی میں بیٹھایا اور خود لب بھینچتا ہوا اپنی طرف کا دروازہ کھول کر بیٹھ گیا۔ عمل نے غصے ڈیش بورڈ پر اپنا ہاتھ دو تین دفعہ مارا تھا۔ اور غصے سے سیٹ بیلٹ باندھی۔

کس بات کا غصہ دیکھا رہی ہو۔ اسے ایسے ہی جانے دیتا جو تمھیں پرپوز کر رہا تھا۔ آگ لگ گئی تھی وہ منظر دیکھ کر مجھے --

پھر بھی تمھیں بُرا لگا ہے تو آئی ایم سوری-- مگر آئیندہ کسی نے تمھیں نظر اٹھا کر بھی دیکھا تو ایسے ہی پیش آؤں گا۔ اہان نے لب بھینچ کر اپنی بات مکمل کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا آپ ساری دنیا کو ایسے مارا کریں گے جو مجھ سے کچھ کہے گا۔

ہاں ماروں گا کیونکہ تم صرف میری ہو۔ اہان سپاٹ انداز میں بولا۔

آپ کے غصے کو دیکھ کر مجھے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا ہے۔ آپ نے جو غنڈہ موالی والی حرکت کی ہے پوری یونیورسٹی میں میرے بارے میں باتیں ہو رہی ہیں--

URDU NOVEL BANK

پچھتا رہی ہوں آپ سے نکاح کر کے۔

اس سے تو اچھا تھا میں آپ کو چھوڑ کر اس اسد کا پرپوزل قبول کر لیتی عمل غصے سے بولتی ہوئ وہ کہہ گئی جو وہ سپنے میں بھی سوچ نہیں سکتی تھی۔ مگر غصے سے اس کے منہ سے نکل گیا۔ اسے ایک دم سے احساس ہوا تھا۔

اہان نے گاڑی جھٹکے سے روکی تھی اگر عمل نے سیٹ بیلٹ نہ باندھی ہوتی ہو یقینا عمل کا سر ڈیش بورڈ سے ٹکراتا۔ اہان نے عمل کی گردن پکڑ ی تھی آئندہ تمھارے منہ سے میں نے کسی غیر مرد کا نام بھی سنا ناں تمھاری سانسیں روک دوں گا میں۔ تم صرف میری ہو۔ اگر آئیندہ ایسی فضول بات کی تو زبان گدی سے کھینچ لوں گا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان کی گرفت کافی سخت تھی۔ عمل کو سانس لینے میں دقت ہوئ--

اہان غصے سے اسے چھوڑ کے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوے اپنے اشتعال پر قابو پانے لگا۔ عمل گہرے گہرے سانس لے کر اپنا سانس بحال

URDU NOVEL BANK

کرنے لگی ۔۔ عمل اہان کے غصے سے کافی ڈر گیئ تھی ۔۔اب وہ ہلکا ہلکا کانپ رہی تھی اور بے آواز رو رہی تھی ۔۔

آہان نے گاڑی سٹارٹ کی اور ریش ڈرائیونگ کرتا ہوا یونیورسٹی پہنچا اور عمل کے اترنے پر اس کی طرف بنا دیکھے گاڑی بھگا کر لے گیا ۔۔

****

عمل اہان کے رد عمل سے بہت ڈر گئی تھی بلکہ اسے یقین نہیں آ رہا تھا اہان نے اس سے ایسے بات کی تھی۔اس لیے وہ بنا کوئی پیپرڈ لیے کیب کروا کر گھر چلی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج تیسرا دن تھا نہ اہان نے اسے کال کی تھی اور نہ عمل نے اسے کال کی اور نہ ہی اہان گھر آیا تھا۔

عمل رات کے پہر سفید ٹاٹی پہن کر اوندھے منہ بستر پر لیٹی رو رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اہان آپ تو کہتے تھے کہ میری ناراضگی آپ کی جان نکال دیتی ہے۔ آپ تو ایک پل کی ناراضگی برداشت نہیں کرتے تھے میری۔۔

آپ نے مجھ سے کتنا بُرا سلوک کیا۔ مگر معافی تو دور ایک میسج بھی نہیں کیا۔ میں کبھی بھی آپ سے بات نہیں کروں گی۔

وہ اوندھے منہ لیٹے روتے ہوئے خود سے باتیں کر رہی تھی۔ اہان کی ناراضگی اور بے اعتنائی اس کی جان لے رہی تھی وہ کہاں عادی تھی اہان کے غصے اور ناراضگی کی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی کھڑکی سے کودا تھا۔۔

اس کی باتیں سن کر اس کے لب مسکرائے تھے۔

کھٹکے کی آواز پر عمل ایک دم سے بیڈ سے اُٹھی۔ اندھیرے میں کوئی منہ پر کپڑا باندھے کالی سیاہ آنکھیں لیے اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

کک کون ہو،،،، تم،،، عمل اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر پیچھے کی طرف ہوئی اور دیوار سے جا لگی۔

اب وہ خوف سے اسے دیکھ رہی تھی اس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اس کا نقاب ہٹانا چاہا اس نے عمل کو ایسا کرنے سے روک دیا۔۔

اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیے۔

اہان،،،،، عمل کے منہ سے نکلا۔ اہان نے سوئچ بورڈ کی طرف ہاتھ بڑھا کر لائٹ آن کی اور اپنا رومال منہ سے ہٹایا۔ تم نے مجھے پہچان لیا اہان مسکرایا۔ آپ کے لمس کو پہچاننے کے لیے مجھے آپ کو دیکھنے کی ضرورت نہیں وہ اس کی بانہوں میں کھڑی نظریں جھکائے ہوئے بولی۔

اہان اندر تک سرشار ہوا تھا اس کی بات سن کر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچانک ہی وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔ اہان پریشان ہوا تھا اس کے رونے پر اور گھٹنوں کے بل جھک کر کانوں کو ہاتھ لگا کر معافی مانگنے لگا۔

عمل روتے روتے کھلکھلا کر ہنس پڑی اہان کے دل کو ڈھیروں سکون ہوا۔ وہ اسے ایسے روتے میں کھلکھلاتے ہوئے بہت معصوم لگی۔ دھوپ چھاؤں کا منظر لگا جیسے اچانک کالی گھٹائیں چھائے بارش برسنے لگ جائے۔

وہ مسکراتے ہوئے کھڑا ہوا اور اسے بانہوں میں بھرنے لگا کہ عمل پیچھے ہوئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

اہان میں ایسے نہیں مانوں گی آپ کو اٹھک بیٹھک کرنی پڑے گی عمل شرارتی انداز میں منہ بسورتے ہوئے بولی۔

شرم کرو عمل مجازی خدا ہوں تمھارا وہ عمل کو شرم دلاتا ہوا بولا۔

URDU NOVEL BANK

کسی نے مجھے کہا تھا کہ وہ شادی کے بعد میری غلامی کرے گا۔۔میری ہر بات مانے گا۔

ہاں تو شادی کے بعد کہا تھا رخصتی سے پہلے نہیں۔ اہان نے اسے دیکھ کر آنکھ ونک کی۔

ٹھیک ہے پھر میں آپ سے بات نہیں کروں گی۔ عمل بچوں کی طرح منہ بسورتے ہوئے بولی۔

اہان گہرا سانس بھرتا ہوا کان پکڑے اٹھک بیٹھک کرنے لگا۔ دس تک گنتی گنتے ہوئے اہان نے گھور کر عمل کو دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل رحم کرو مجھے عادت نہیں ہے۔ اہان چہرے پر مسکینیت طاری کرتے ہوئے بولا۔ عمل نے جھک کر اس کے کانوں سے ہاتھ اٹھائے تھے اور اس کی چوڑی ہتھیلی پر اپنا مومی ہاتھ رکھا اہان مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اٹھا اور اپنے سینے سے لگا یا۔

URDU NOVEL BANK

عمل دوبارہ سے کبھی ایسی بات مت کرنا وہ اسے پیار سے سمجھاتا ہوا بولا اس نے اہان کی بات پر اس کے سینے سے لگے اثبات میں سر ہلا یا تھا۔

اس رات اہان اور عمل نے بہت اچھاٹائم سپینڈ کیا تھا۔ دونوں ہنستے رہے ایک دوسرے سے ڈھیر ساری باتیں کی وہ ایک یاد گار رات عمل کے لیے ثابت ہوئی تھی۔

یہ کیا کہ رہے ہیں پاپا آپ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل نے حیرنگی سے فراز صاحب کو دیکھا جو اسے اس کی رخصتی کے بارے میں بتانے آئے تھے۔

پاپا آپ نے تو کہا تھا کہ میری پڑھائی مکمل ہونے کے بعد آپ رخصتی کریں گے۔

ہاں کہا تھا مگر اہان چاہتا ہے رخصتی ہو جائے اور تمھاری پڑھائی رخصتی کے بعد بھی تم جاری رکھو گی۔ اور مجھے اس کی بات صحیح لگی ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

نکاح کے بعد رخصتی میں اتنا ٹائم نہیں رکھنا چاہیے۔۔ نکاح کا مطلب ہی رخصتی ہے۔ ایسا کر کے ہم گناہ کا مرتکب ہو رہے ہیں ۔۔میاں بیوی کوایک دوسرے سے دور رکھ کر۔۔ فراز صاحب نے اسے سمجھایا۔

یہ سب آپ کو اہان نے کہا ہے۔ عمل نے دانت پیستے ہوئے پوچھا۔ ہاں اسی نے کہا ہے بہت سمجھدار بچہ ہے۔

فراز سر ہلاتے ہوئے اس کی تعریف کر رہے تھے۔ جی بہت سمجھدار بچہ ہے ۔۔دوسروں کو شیشے میں اتارنے کا فن خوب آتا ہے اسے۔ عمل غصے سے کہتے ہوئے وہاں سے چل دی۔ فراز صاحب نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان آفس میں کام کر رہا تھا کہ اس کا فون بجا۔ فون پر عمل کا نام جگمگاتا دیکھ کر اہان کے لب مسکرائے۔ اس نے فون اٹھایا ہی تھا کہ عمل کی غصے سے بھری آواز گونجی۔

URDU NOVEL BANK

سمجھتے کیا ہیں مسٹر اہان آپ خود کو۔ آپ اپنی چکنی چپڑی باتوں سے سب کو شیشے میں اُتار لیں گے مگر عمل اُن لوگوں میں سے نہیں ہے۔

ارے ارے ڈارلنگ سانس تو لو۔ پہلے مجھ نا چیز کا قصور تو بتا دو پھر چاہے جتنا مرضی فائر کرتی رہنا۔ اہان نے مسکراتے ہوئے عمل سے کہا تو عمل کا پارہ مزید ہائی ہوا۔۔

رخصتی کی بات آپ نے کی ہے پاپا سے۔ اہان آپ نے کہاتھا کہ میری سٹڈی کمپلیٹ ہونے تک کا ویٹ کریں گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔

کہا تھاڈئیر وائف مگر وہ کیا ہے ناں۔۔ کہ محبت اور جنگ میں سب جائز ہے۔

اہان کا شرارت بھرا لہجہ عمل کو مزید آگ لگا گیا۔

اہان اگر رخصتی ہوئی نہ تو میں آپ سے بات نہیں کروں گی۔

URDU NOVEL BANK

ارے یہ تو بہت اچھی بات ہے میرے تمام دوست اپنی بیویوں کے بولنے پر بہت تنگ ہیں۔۔

بقول ان کے ساری ساری رات ان کا ٹیپ چلتا ہے اس معاملے میں میں خوش قسمت ہوں گا کہ میری بیوی میری سنا کرے گی۔ اہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میں بہت بُری پیش آؤں گی شادی کے بعد آپ کا جینا حرام کردوں گی۔۔ آپ کا بُرا حال کردوں گی۔ عمل نے ایک اور دھمکی دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں انتظار کروں گا میری جنگلی بلی۔ اہان نے تحمل سے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا تو عمل نے غصے سے فون بند کر دیا۔ اہان نے قہقہہ لگایا تھا۔

URDU NOVEL BANK

عمل اپنی شادی کا جوڑا لینے اہان کے ساتھ شاپنگ پر جانے کے لیے اس کا گیٹ پر انتظار کر رہی تھی۔ جسے لیٹ ہوگیا تھا اسے داور کی گاڑی آتی دکھائی دی۔ داور گاڑی سے اترا تھا۔ عمل اسے دیکھ کر اندر جانے لگی۔

میری بات سنو عمل۔ میں تم سے بات کرنے آیا ہوں ایک دفعہ میری بات سنو وہ التجابیہ لہجے میں بولا۔

عمل نے خود پر ضبط کرتے ہوئے اس کی طرف رخ موڑا۔ بولو کیا کہنے آئے وہ تم۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن پلیز جلدی بات ختم کرو۔

اہان آنے والا ہو گا۔۔ میں نہں چاہتی اس کے سامنے کوئی تماشہ ہو۔

عمل تم مجھے معاف نہیں کرنا چاہتی مت کرو۔

مگر یہ شادی مت کرو عمل میں تمھیں کسی اور کا ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

داور اپنے آنسوؤں پر ضبط کرتا ہوا بہت کرب سے بولا۔ تم نہیں دیکھ سکتے تو یہ تمھارا مسئلہ ہے میں کیا کروں۔ تمھاری خاطر میں اپنی خوشیوں کا گلہ گھونٹ دوں۔ اپنی زندگی اپنی محبت سے جدا ہو جاؤں۔ کیا بچوں جیسی باتیں کر رہے ہو۔ عمل اس پر طنزیہ ہنسی۔

عمل پلیز داور عمل کی طرف بڑھا۔ وہیں رُک جاؤداور۔ میری طرف مت بڑھنا۔ میں اہان ملک کی امانت ہوں۔ تمھیں کوئی حق نہیں مجھے نظر بھر کر بھی دیکھ سکو کجا کہ تم مجھے چھوؤ۔ عمل نے داور کو ہاتھ کے اشارے سے روک کر اس کے قدموں کو آگے بڑھنے سے روکا۔ اور خود دو قدم پیچھے ہوئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

عمل کتنی دور چلی گئی ہو تم مجھ سے۔ اب کی بار داور کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے تم ایسی تو نہ تھی۔ میں تمھارا سب سے اچھا دوست تھا۔ پوری دنیا میں سب سے زیادہ بھروسہ تم مجھ پر کرتی تھی۔

میری سب سے بڑی غلطی تھی تم پر بھروسہ کرنا۔

URDU NOVEL BANK

عمل کے کہنے پر داور کرب سے مسکرایا۔ یہ چار سال ہر پل تمھارے بارے میں سوچتا تھا۔ گرتا تھا مگر تمھارا چہرہ مجھے سنبھلنے میں مدد دیتا تھا۔ تمھاری یاد ہر پل میرے ساتھ رہتی تھی۔ آج میرے پاس سب کچھ ہے نام ہے پہچان ہے روپیہ پیسہ ہے مگر میری زندگی نہیں میرے ساتھ -- میں تو تہی دامن رہ گیا -- میں تو عمل۔

داور دکھ سے بولا۔

داور مجھ پر ایک احسان کرو اگر تم مجھ سے واقعی میں محبت کرتے ہو تو چلے جاؤ میری زندگی سے۔ پلیز اگر اہان کو پتا چل گیا تو۔ اس کے دل میں زرہ برابر شک مین برداشت نہیں کر پاؤں گی۔ اسے کھو کر میں جی نہیں پاؤں گی عمل داور کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔

داور بہتے آنسوؤں سے مسکرایا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مانگا بھی کیا مجھ سے میری زندگی۔ یہ تمھیں میرا سانس لیتا جسم نظر آ رہا ہے اس میں صرف سانسیں ہیں زندگی کی رمک نہیں۔۔

اگر خود کی جان لینا حرام موت نہ ہوتا تو کب کا خود کو ختم کر چکا ہوتا۔ تم میرے آگے ہاتھ مت جوڑو میں تمھیں ایسے نہیں دیکھ سکتا۔ چلا جاؤں گا تمھاری زندگی سے۔ داور دکھ سے بولا۔

اسی دوران اہان ملک کی گاڑی ان دونوں کے سامنے آکر رکی داور نے رخ بدل کر اپنی آنکھیں بازو سے رگڑی تھیں۔ عمل نے خود کو کمپوز کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان ملک مسکراتا ہوا عمل کے پاس آیا۔

کیاہوا ڈئیر وائف؟ اہان عمل کا پریشان چہرہ دیکھ کر بولا۔ کچھ نہیں آپ کا ویٹ کر رہی تھی آپ کو دیر ہو گئی تو پریشان ہو گئی تھی۔ عمل زبردستی مسکراتے ہوئے بولی۔

URDU NOVEL BANK

اوہ آئی ایم سوری جان! مجھے ایک ضروری کام تھا اس لیے تھوڑی دیر ہو گئی۔۔ تمھیں پریشان کیا شرمندہ ہوں اہان مسکراتے ہوئے اس سے بولا۔

عمل نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔۔

ایسا ہی تھا اہان ملک ،،،چھوٹی چھوٹی باتوں پر اس سے ہزار دفعہ سوری کرتا تھا۔ اسے ایسا رکھتا تھا کہ جیسے وہ کانچ کی گڑیا ہو۔ جیسے وہ کہیں کی شہزادی ہو اور وہ اس کا غلام۔ عمل آنکھوں میں آنسو لیے اہان کو دیکھ کر مسکرائی۔

اہان نے اپنی توجہ داور کی طرف کی جو اب اہان کی طرف رخ موڑ چکا تھا۔ اہان یہ داور ہیں میرے کزن۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے تعارف کروانے پر اہان آگے بڑھ کر اس سے ملا۔ ہاں ایک دفعہ عمل نے آپ کا ذکر کیا تھا۔

اس کی نیلی آنکھوں کو دیکھ کر اہان ملک کو یاد آیا تھا۔

جس پر داور مسکرایا تھا۔ اچھا میرا ذکر کیا عمل نے یقین نہیں آتا۔

URDU NOVEL BANK

داور کے کہنے پر عمل نے بے چینی سے پہلو بدلا تھا۔ آپ رو رہے ہیں اہان ملک نے داور کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اچھنبے سے پوچھا۔ ہان آج کے دن میری محبت مر گئی۔ داور دکھ سے مسکراتے ہوئے بولا۔

ہاں اہان وہ آج ہی کے دن ان کی وائف کی ڈیتھ ہو گئی تھی بہت محبت کرتے تھے۔ اسی لیے رو رہے ہیں عمل کو کچھ سمجھ نہ آیا تو جلدی سے جھوٹ بول گئی۔

غلط کہہ رہی ہیں عمل آپ۔ داور کے کہنے پر عمل کا سانس اوپر کا اوپر ہی رہ گیا۔ میں کرتا تھا نہیں کرتا ہوں۔ داور کرب سے بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان نے آگے بڑھ کر داور کو گلے لگایا۔ میں آپ کا دکھ سمجھ سکتا ہوں آپ پر کیا گزر رہی ہو گی۔

محبت روٹھ جائے یا پھر جدا ہو جائے انسان مر ہی جاتا ہے اہان نے عمل کو دیکھتے ہوئے جذب سے کہا۔

URDU NOVEL BANK

میں چلتا ہوں۔۔ داور یہ کہتا ہوا وہاں سے چل دیا۔

اہان نے مسکرا کر عمل کے ماتھے پر پیار کیا۔۔

جو وائٹ ڈریس پہنے نیٹ کا دوپٹہ گلے میں ڈالے سیدھا اہان کے دل میں اتر رہی تھی۔ بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔ خود پر کنٹرول کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے اب تو شادی کی رات کا انتظار ہے۔ اہان کے کہنے پر عمل کا چہرہ شرم سے گلنار ہوا تھا۔ اور نظریں خود بخود جھک گئی تھیں۔

اہان اسے بازوں کے حلقے میں لیے گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل بوٹل گرین کلر کا غرارہ شرٹ پہنے دوپٹہ سر پر سیٹ کیے نازک سی ماتھا پٹی پہنے بہت خوبصورت لگ رہی تھی اور اہان ملک واری صدقے جا رہا تھا عمل پر۔

URDU NOVEL BANK

آج عمل اور اہان ملک کی کمبائن مہندی کا فنکشن تھا۔ نتاشہ بار بار عمل اور اہان کا صدقہ اُتار رہی تھی دونوں کی جوڑی نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔ نتاشہ کا دل ڈر رہا تھا کہ کہیں اس کے بچوں کو کسی کی نظر نہ لگ جائے۔

اہان کیا مسئلہ ہے آپ کو عمل اہان کو دیکھ کر چڑ کر بولی جو مسلسل اسے دیکھ رہا تھا۔

کیا مسئلہ ہے مجھے اہان نے اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ سامنے نہیں دیکھ سکتے اہان آپ کی گردن تھک جائے گی عمل غصہ ضبط کرتے ہوئے دبے لہجے میں بولی۔ جس پر اہان نے قہقہہ لگایا تھا۔

کیا کروں جانِ من اتنی خوبصورت لگ رہی ہو دل کر رہا ہے کھا جاؤں تمھیں۔ عمل نے جھرجھری لی تھی اہان آپ کے ارادے بہت خطر ناک ہیں میں رخصتی سے انکار ہی نہ کر دوں کہیں۔ عمل نے دھمکی دی۔

URDU NOVEL BANK

زبردستی اُٹھا کر لے جاؤں گا۔ اگر ایسی کوئی کوشش بھی کی جانِ من۔ اہان نے آنکھ وِنک کرتے ہوئے کہا۔

ہائے۔۔۔ مجھے تو کل رات کا انتظار ہے جب عمل تم میرے سامنے ہو گی۔ میرے کمرے میں میرے بیڈ پر میری بانہوں میں کیا حسین عالم ہو گا۔ اہان ملک بے باکی سے بولا۔

عمل لال سرخ ہوئی تھی اہان کی باتوں پر اور دل تیزی سے دھڑکنے لگا تھا عمل نے اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے غصے سے اپنا رُخ موڑا تھا۔ جس پر اہان مسکرا کر رہ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہانیہ پاگل ہو رہی تھی آج عمل اور اہان کو دیکھ کر اہان کیسے اس پر اپنی جان نچھاور کر رہا تھا کیسے والہانہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ تو وہ اہان ملک تھا ہی

URDU NOVEL BANK

نہیں جسے ہانیہ جانتی تھی۔ وہ تو عمل کا اہان تھا۔ جسے عمل کے آگے کچھ نظر ہی نہیں اتا تھا۔

ہانیہ نے اپنے کمرے کی ہر چیز اتھل پتھل کر دی۔ کوئی چیز اپنی جگہ نہیں تھی۔ ہر طرف کانچ بکھرا پڑا تھا۔ اور ہانیہ پاگلون کی طرح چیخ رہی تھی۔ عمل میں تمھیں نہین چھوڑوں گی جان سے مار ڈالوں گی تمھیں۔ تم نے مجھ سے میرا اہان چھینا۔

ہانیہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے۔ کچھ سمجھ نہ آیا تو غصے سے عمل کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل مہندی کے فنکشن سے واپس گھر آنے کے بعد اہان ملک کی وارفتگیاں یاد کر کے شرم سے مسکرا رہی تھی۔ ہانیہ کالنگ پر حیران ہوتے ہوئے اس کی کال اٹینڈ گی ہی تھی کہ دروازہ ناک کر کے داور اندر داخل ہوا۔ داور تم۔ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو وہ حیران ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

تم سے آخری دفعہ ملنے آیا ہوں داور سرخ آنکھوں سے بولا۔

اس سے پہلے وہ ہانیہ کا فون ڈسکنکٹ کرتی داور نے اس سے فون لے کر بیڈ پر اچھال دیا۔

کیا بد تمیزی ہے یہ داور؟ عمل چلائ --

کوئی بدتمیزی نہیں عمل۔

آخری ملاقات ہے اس پر صرف مجھے ٹائم دے دو پھر پتہ نہیں کبھی ملاقات ہو نا ہو۔ تمھارا خوبصورت چہرہ جی بھر کر دیھنا چاہتا ہوں۔ داور تکلیف کے عالم میں بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

داور تمھیں شرم آنی چاہیے اس طرح کی بات کرتے ہوئے۔ میں اہان ملک کی بیوی ہوں۔

مگر عمل تم نے ایک دفعہ بھی مجھ سے پوچھا میں تمھیں منگنی والے دن کیوں چھوڑ کر گیا تھا۔ کیونکہ تائی جان نے مجھ سے اس دن---

بس کرو داور جانتی ہوں میں سب کچھ۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل تم جانتی ہو پھر بھی تم مجھے قصور وار سمجھتی ہو داور حیرانگی سے بولا۔

ماما نے مجھے اور پاپا کو سب کچھ بتا دیا تھا جب لوگوں نے میرے کردار پر انگلیاں اُٹھائی تھیں تو انہوں نے رو دو کر ہم سے مافی مانگی تھی۔۔

مگر داور اس دن میرے دل کے اندر سے جو پھانس تھی نہ کہ تم مجھے کیوں چھوڑ کر گئے۔۔

اس دن کے بعد مجھے سکون آ گیا تھا۔

اس میں ماما کی غلطی نہیں تھی بلکہ ماما کا تو احسان تھا مجھ پر اور پاپا پر،، تمھارا اصل چہرہ ہمارے سامنے لے کر آئیں۔ ورنہ اگر تم مجھے شادی کے بعد چھوڑ کر چلے جاتے تو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل داور نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا تھا۔ مت کرو ایسی باتیں مر جاؤں گا۔

عمل میری ایک ریکوسٹ ہے آخری۔ پلیز مان لو مجھے ایک دفعہ خود کو چھونے دو۔ میں تمھارا لمس اپنے ساتھ لے کرجانا چاہتا ہوں۔

URDU NOVEL BANK

داور کی بات پر عمل ہتھے سے اکھڑ گئی۔داور ہوش میں ہو۔

میرے قریب بھی آئے نہ تم۔ قسم سے خود کو آگ لگا دوں گی۔ مجھے چھونے کا حق صرف اہان ملک کو ہے۔ میں صرف اس کی ہون۔ خدا کے لیے چلے جاؤ۔ دفع ہو جاؤ میری زندگی سے تمھیں سمجھ کیوں نہیں آتا۔

عمل حلق کے بل چلاتی ہوئی غصے سے کمرے سے نکل گئی اور داور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر روتا ہوا اپنی محبت کا ماتم کرنے لگا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریڈ کلر کی میکسی پہنے، جھومر لگائے، چھوٹا سا مانگ ٹیکہ لگئے، آنکھوں میں گولڈن گلِٹر لگائے، ڈارک ریڈ لِپ سٹک لگائے عمل بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی۔

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ برائیڈل روم میں بیٹھی بارات کا انتظار کر رہی تھی۔ ہونٹوں پر شرمیلی مسکراہٹ تھی۔ اہان کی باتیں، اہان کا والہانہ پن یاد کر کے عمل کا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مگر کچھ ہی دیر میں عمل کے چہرے پر اہان کی محبت کے رنگ نہیں بلکہ گھبراہٹ اور پریشانی تھی۔ کیونکہ بارات کافی لیٹ ہو چکی تھی۔ وہ اہان کو کتنی دفعہ ٹرائی کر چکی تھی مگر اہان کا نمبر بند تھا۔ ان کے گھر سے کوئی بھی ان کا فون نہیں اُٹھا رہا تھا۔

فراز صاحب ایک دفعہ آکر ڈیڈبائی آنکھوں سے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر جا چکے تھے۔

بہت سی عورتھیں اسے ترحم آمیز نظروں سے دیکھنے کے لیے آ رہی تھیں اور اسے صبر اور حوصلہ کرنے کی ترغیب دے رہیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج پھر میرا تماشہ بننے والا ہے آج پھر پوری دنیا میرے کردار پر انگلی اُٹھائے گی ۔ عمل نے دھڑکتے دل کے ساتھ سوچا اور اہان اس کو بھی کھو دوں گی جو میری زندگی ہے۔ کیسے رہے گی آپ کی عمل آپ کے بنا۔ میں تو بھول چکی ہوں آپ کے بنا جینا۔ عمل دل ہی دل میں اہان سے شکوہ کر رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

عمل اپنی جگہ سے اُٹھی تھی اس سے پہلے وہ گرتی اس نے جلدی سے دیوار کا سہارا لیا۔ اسی دوران اس کی کزنیں بھاگتی ہوئی آئیں کہ بارات آ گئی ہے اور وہ یہ کہہ کر واپس باہر بھاگ گئیں۔

عمل کے آنسو رخسار پر بہنے لگے تھے عمل اپنے آپ کو کمپوز کرتی ہوئے دوبارہ سے اپنی جگہ بیٹھی۔ میں بھی ناں کیا کیا سوچنے لگی تھی۔ اہان تھوڑی ناں میرے ساتھ ایسا کریں گے کتنا پیار کرتے ہیں مجھ سے میری تکلیف پر وہ تڑپ کر رہ جاتے ہیں عمل میٹھی مسکان لیے خود کو ڈپٹ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر بعد عمل کو اسٹیج پر اہان ملک کے ساتھ لا کر بیٹھایا گیا۔

عمل ہونٹوں پر شرمیلی مسکراہٹ لیے اہان کے پہلو میں بیٹھی تھی۔ لیکن تھوڑی دیر بعد حیران ہوئی یہ اہان کو کیا ہوا ہے۔۔ ابھی تک مجھ سے کوئی بات

URDU NOVEL BANK

نہیں کی عمل نے گردن اُٹھا کر اہان کی طرف رخ کیا۔ جو سنجیدہ اور سپاٹ انداز میں بیٹھا تھا۔ عمل اس کے تاثرات دیکھ کر حیران ہوئی۔

لیکن اپنے دل کو سمجھایا مجھے تنگ کر رہے ہیں۔

کتنا ڈرا رہے تھے کچھ دنوں سے سہاگ رات کی باتیں کر کر کے۔ ابھی بھی مجھے ڈرا رہے ہیں۔

کوئی بات نہیں اہان ،،کمرے میں جانے دیں مجھے۔آپ کی خبر لوں گی بلکل پاس نہیں آنے دوں گی آپ کو۔ عمل دل ہی دل میں اہان سے مخاطب ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وئیٹر کھانا لے کر اسٹیج کی طرف آیا تو اہان نے اسے منع کر دیا کہ کوئی ضرورت نہیں واپس لے جائے۔ عمل نے پھر سے اہان کو دیکھا اس نے تو آج دوپہر سے کھانا نہیں کھایاتھا ابھی اسے کتنی بھوک لگی تھی۔ اگر اہان کو بھوک نہیں ہے تو مجھ سے تو پوچھ لیتے۔ عمل اب روہانسی ہو رہی تھی اہان کا رویہ دیکھ کر۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر بعد عمل کی کزنیں دودھ پلائی کی رسم کرنے آئیں تو انہوں نے ایک لاکھ کی ڈیمانڈ کی۔۔

اہان نے پانچ لاکھ کا چیک کاٹ کر ان کی طرف پھینکا تھا اور ساتھ ہی دودھ کا گلاس واپس لے جانے کو کہا۔۔ اہان کا رویہ کافی تضحکہ آمیز تھا۔ اہان کے رویے پر عمل کا چہرہ بھی سرخ ہوا تھا۔ اس کی کزنیں خاموشی سے وہاں سے چلی گئیں۔

نتاشہ سٹیج کی طرف آئیں اہان یہ کیا بدتمیزی ہے۔ کنٹرول یور سیلف۔ انہوں نے دبے لہجے میں اہان کو سرزنش کی۔ او،،، پلیز ماما بند کروائیں یہ سب کچھ۔۔۔ بیزار ہو رہا ہوں میں رخصتی کروائیں اب۔ اہان سرد اور سپاٹ لہجے میں بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رخصتی کے بعد اہان عمل کو لے کر گھر نہیں گیا تھا بلکہ کافی دیر سے وہ سپاٹ چہرہ لیے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

عمل کا بھوک سے بُرا حال تھا۔ اور رہی سہی کسر اہان کے رویے نے پوری کر دی تھی۔ اس نے ہمت کر کے اہان سے پوچھا۔ اہان کہاں لے کر جا رہے ہیں آپ مجھے۔

جنگل نہیں لے کر جا رہا گھر ہی لے کر جاؤں گا۔

اب مجھے سکون سے ڈرائیونگ کرنے دو۔ اہان نے سرد انداز میں بات ختم کی۔

عمل لب بھینچ کر رہ گئی۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کافی دیر سے کمرے میں بیٹھی اہان کا انتظار کر رہی تھی کمر تختہ ہو چکی تھی عمل کی اہان کا انتظار کرتے کرتے۔۔۔ وہ پتہ نہیں اسے یہاں بیٹھا کر کہاں چلا گیا تھا۔ عمل نے کمرے کو دیکھا تو ایک دفعہ پھر سے رونا آیا۔ بہت سادہ کمرہ تھا۔ اہان نے ایک پھول تک نہیں رکھا تھا کمرے میں۔ وہ یہ سوچ رہی تھی کہ دروازہ کھلنے کی آواز آئی وہ سنبھل کر بیٹھی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اہان چلتا ہوا اس کے قریب آ کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔ کافی دیر تک اس کے چہرے کو دیکھتا رہا۔ عمل کی جھکی پلکیں اہان کی نظروں کی حدت سے لرزنے لگی تھیں۔

اہان نے اس کی ٹھوڑی پکڑ کر چہرہ اوپر کیا۔ بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔ عمل نے نظریں اُٹھا کر اہان کو دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے نظریں جھکا لیں۔ اتنی خوبصورت لگ رہی ہو کہ جی کر رہا ہے تمھارے خوبصورت چہرے پر تھوک دوں۔

اہان کی بات پر عمل نے حیرانگی سے اہان کو دیکھا۔

چٹاخ،،، تھپڑ اتنا شدید تھا کہ عمل کو اپنے کان سائیں سائیں ہوتے محسوس ہوئے۔ ہونٹ کا کنارہ پھٹ چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ آنکھوں میں ڈر اور خوف لیے اہان کو دیکھ رہی تھی جس کی آنکھیں سرخ انگارہ ہو رہی تھیں۔

اہان،،، اس نے روتے ہوئے بے یقینی سے اہان کو پکارا۔

مت نام لو میرا اپنی گندی زبان سے۔

URDU NOVEL BANK

یہ کہتے ہوئے اہان نے اسے اس کی کلائی سے پکڑ کر اٹھایا اور بیڈ سے نیچے دھکا دیا۔ عمل فرش پر اوندھے منہ گری تھی۔ اس سے پہلے وہ سنبھلتی اہان نے اسے دوبارہ بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا۔ عمل تواب باقاعدہ کانپ رہی تھی۔ اہان کا جنگلی اور وحشیانہ سلوک دیکھ کر۔ اہان نے بے دردی سے اس کا دوپٹہ نوچ کر اتارا۔ درد کی شدید لہر اسے اپنے سر میں محسوس ہوئی بہت سے بال اس کے کھینچ گئے تھے۔

اہان کیوں کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ وہ روتے ہوئے پیچھے کی طرف قدم بڑھا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بتاؤں گا میری جان بتاؤں گا ابھی تو پوری رات پڑی ہے پہلے اپنے حسن سے مجھے مستفید تو ہونے دو۔

وہ زہریلی ہنسی ہنستا ہوا اس کے قریب آیا اور نوچ نوچ کر اس کا زیور اتارنے لگا اور بیڈ پر اسے زور سے دھکا دیا۔ ۔

عمل ڈرتے ہوئے جلدی سے سیدھے ہو کر پیچھے کی طرف کھسکنے لگی۔۔اور بیڈ کے کراؤن سے جا لگی۔۔ اہان نے اس کے قریب آ کر اس کے بالوں کو بے دردی سے اپنی مٹھی میں لیا۔ اور اس کے ہونٹوں پے جھکا۔

اہان کا لمس اتنا شدید تھا کہ عمل کو لگا وہ کبھی سانس نہیں لے پائے گی۔

عمل کے حلق میں عمل کے ہونٹوں سے نکلا خون اترنے لگا۔

مگر اہان کو پھر بھی اس پر رحم نہ آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ساری رات اس سے رحم کی التجائیں کرتی رہی۔ مگر اس وحشی درندے کو اس کی کسی التجا کا اثر نہ ہوا۔ وہ نیم بے ہوش ہو چکی تھی۔ مگر وہ پھر بھی اس کے جسم کو بھنبھوڑتا رہا۔

****

صبح عمل کی آنکھ کھلی تو اسے شدید چکر آیا تھا۔ وہ کانپتے بدن کے ساتھ اُٹھی اور اپنے کپڑے تلاش کرتے ہوئے اس نے پہنے..

اور دیوار کا سہارا لے کر آئینے کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی۔ بکھرے بال چہرے پر اور بدن پر جگہ جگہ اہان کی درندگی کے نشان..

وہ کہیں سے بھی ایک دن کی دلہن نہیں لگ رہی تھی۔ ایک ہی رات میں اہان نے اس کا کیا سے کیا حال کر دیا تھا۔

گُڈ مارننگ میری جان! اہان کمرے میں داخل ہوا عمل اسے دیکھ کر ڈرتے ہوئے پیچھے ہوئی تھی اور بیڈ پر جا گری اور اب سہمی سہمی نظروں سے اہان کو دیکھ رہی تھی۔ اہان مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور اس کے گال کو پیار سے چھوا۔ ڈر کیوں رہی ہو مجھ سے کہا تھا ناں میں نے مجھے تمھاری آنکھوں میں ڈر نہیں اچھا لگتا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اہان وہ سسکی لیتے ہوئے بولی۔ کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ آپ ایسا؟ وہ ڈرتے ہوئے بولی۔

گُڈ کوئسچن! چلو تمھیں بتا ہی دیتا ہون بلکہ بتاتا کیا ہوں تمھیں کچھ سناتا ہوں اہان نے موبائل آن کر کے ریکارڈنگ آن کی۔

جو اس کی اور داور کی تھی۔ وہ مہندی والی رات کی باتیں تھیں۔ مگر اس کو آیڈیٹ کر کے کسی اور رنگ میں پیش کیا گیا تھا۔ اہان یہ جھوٹ ہے۔ وہ ڈرتے ہوئے بولی۔ اوہ۔۔۔۔ یہ جھوٹ ہے۔۔ اہان اُٹھ کر غصے سے چلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھاری اور داور کی منگنی رہ چکی تھی۔۔ یہ بھی جھوٹ ہے۔

نہین اہان ہماری منگنی نہیں ہوئی تھی۔ وہ تو منگنی والے دن مجھے چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔ اور تم اسے جلانے کے لیے میرے قریب آئی۔۔ اور وہ تمھارے نکاح کا سن کر بھاگا آیا۔ اب تم مجھے چھوڑ کر اسے اپنانے لگی تھی۔

URDU NOVEL BANK

ہاں۔۔۔ اہان نے غصے سے واز اُٹھا کر زمین پر پھینکا۔ عمل،، ڈر کے مارے چیخی تھی۔

نہیں اہان! ایسا کچھ نہیں ہے میں ایسا نہیں چاہتی تھی۔ میں صرف آپ سے محبت کرتی ہوں۔ آپ کو کسی نے تصویر کا دوسرا رُخ دکھایا ہے۔

وہ اس ریکارڈنگ میں تمھیں چھونے کی بات کر رہا تھا اس کے بعد کافی دیر تک خاموشی چھائی رہی۔۔ کس حد تک گئے تھے تم لوگ۔ اہان نے سرد آواز میں پوچھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں اہان میں نے اسے خود کا ہاتھ بھی نہیں پکڑنے دیا۔

جھوٹ مت بولو عمل۔۔ وہ تمھارے گھر رہتا تھا تعلقات تو بہت گہرے ہوں گے۔ وہ سفاکی سے بولا۔

اہان پلیز۔ آپ جانتے ہیں مجھے آپ کے علاوہ کبھی کسی نے نہیں چھوا۔ آپ کو میری بے گناہی کا ثبوت رات کو مل چکا ہے۔ عمل دکھ اور کرب سے بولی۔ اہان

URDU NOVEL BANK

ہنسا تھا اس کی بات پر۔ منزل تک پہنچنے کے لیے بہت سارے راستوں سے ہو کر گزرنا پڑتا ہے۔ ہو سکتا ہے داور بھی انہیں راستوں سے گزرا ہو مگر منزل تک نہ پہنچا ہو۔ اہان کی بات پر عمل چلائی تھی۔ بس کریں اہان اپنے آپ کو میری نظروں میں اتنا مت گرائیں کے اُٹھ ہی نہ سکیں۔ اہان نے آگے بڑھ کر عمل کے منہ پر زور دار تھپڑ مارا تھا۔ تمھارے منہ سے ایسی باتیں اچھی نہیں لگتیں۔ نظروں میں تم میرے گر چکی ہو۔

مجھے دھوکہ دے رہی تھی اہان ملک کو دھوکا دے رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب رہو گی میری قید میں تا عمر۔

تمھیں تمھارے عاشق کے لیے نہیں چھوڑوں گا۔۔

میں بلکہ وہ حال کروں گا تمھارا تم کسی کے قابل نہیں رہو گی۔

اور کیا کہہ رہی تھی مجھے تصویر کا دوسرا رُخ دکھایا گیا ہے۔۔

ٹھہرو تمھیں اور ثبوت دکھاتا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

اہان نے ڈرار سے تصویریں اٹھا کر اس کے منہ پر ماری تھیں۔

جو س کی اور داور کی تھیں ہاتھوں میں ہاتھ دالے وہ داور کی بانہوں میں مسکراتے کھڑی تھی۔

اہان یہ جھوٹ ہے-- یہ آیڈیٹ ہے--

بے شک ہماری دوستی تھی-- اس نے کبھی میرا ہاتھ بھی نہیں پکڑا۔ عمل روتے ہوئے اپنی صفائی دینے لگی۔

یہ جھوٹی تاویلیں اپنے دل کو دو-- اگر تم سچی ہوتی تو مجھے اپنے پاسٹ کے متعلق سب کچھ بتاتی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھ سے کچھ نہ چھپاتی--

تمھیں پتہ تھا کہ تم مجھے بتاؤ گی تو تمھار جھوٹ پکڑا جائے گا اور تم اپنے یار کو جلا نہیں سکو گی--

URDU NOVEL BANK

اہان کہتے ہوئے غصے سے کمرے کا دروازہ دھاڑ سے بند کرتا ہوا چلا گیا۔ اور عمل اپنے نصیب پر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

ڈیر سال سے اہان نے اسے اس فلیٹ میں رکھا ہوا تھا جو آبادی سے زرا ہٹ کر تھا۔ اکثر اہان کئی کئی دن چکر نہ لگاتا اور کبھی کبھی ہفتوں اس کے ساتھ اس فلیٹ پر گزار دیتا۔ اہان کی قربت کے لمحات عمل پر بہت بھاری ہوتے وہ کیسے سہتی تھی وہ جانتی تھی اور بس اس کا رب۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی بھی وہ گہری نیند سو رہی تھی۔۔اہان دو دن سے نہیں آیا تھا۔

اپنے پاس کسی کی موجودگی کے احساس سے اس کی آنکھ کھلی تو اہان اس کے پاس تھا۔ وہ ڈر کے مارے پیچھے ہوئی۔۔

URDU NOVEL BANK

اہان آپ۔۔۔ ہاں میں! کیا اپنے عاشق کی توقع کر رہی تھی اس نے عمل کو اپنی بانہوں میں لیا۔ وہ آپ اچانک سے آئے تو میں ڈر گئی تھی۔۔ عمل کانپتے لہجے میں بولی۔

!ویسے عمل تم نے ڈیڑھ سال سے میرے علاوہ کسی کا چہرہ نہیں دیکھا ہے ناں کل تمھیں کسی سے ملواؤں گا وہ پیار سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا ہوا بولا۔ ویسے کہیں تم یہ تو نہیں سوچ رہی کہ میں تمھیں تمھارے یار سے ملواؤں گا۔۔

اگر ایسا سوچ رہی ہو تو غلط سوچ رہی ہو اس کو تو تم مرتے دم تک نہیں دیکھ سکتی۔ اہان نے اس کے بال اپنی مٹھی میں لے کر کھینچے تھے۔ عمل درد سے کراہ کر رہ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے درد ہو رہا ہے میری جان کو ابھی تو پوری رات پڑی ہے یہ سسکیاں سنبھال کر رکھو پوری رات بھر پور موقع دوں گا یہ مشغلہ پورا کرنے کا۔ اہان سفاک لہجے میں بولا۔ اچھا بتاؤں تمھیں کل کس سے ملواؤں گا تمھاری سوتن سے

URDU NOVEL BANK

میں شادی کر رہا ہوں ہانیہ سے عمل نے بے یقینی سے اہان کو دیکھا۔اہان مت کریں ایسا میرے تابوت میں آخری کیل مت ٹھونکیں۔

بہت پچھتائیں گے آپ۔ جس دن آپ کو سچائی پتہ چلے گی تب آپ کو عمل نہیں ملے گی۔۔ وہ سسکتے ہوئے بولی۔

اہان نے عمل کو جھٹکا دے کر بیڈ پر گرایا اور اس پر جھکا۔

تمھارے تابوت میں آخری کیل نہیں بلکہ تمھارا پورا تابوت میں قبر میں اتاروں گا اور ساتھ تمھارے عاشق کا بھی تمھارے ساتھ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں۔۔۔ یہ کیا کہہ گیا۔۔۔میں تو اسے تمھارے ساتھ قبر میں بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

اس کی قبر الگ سے بناؤں گا۔ اہان یہ کہتے ہوئے عمل پر جھک چکا تھا اور عمل کی دبی دبی سسکیاں شروع ہو چکی تھیں۔

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے بیڈ پر سفید نائٹی پہنے سو رہی تھی کہ کھٹکے کی آواز پر اس کی آنکھ کھلی۔

سامنے ہی اہان دلہن بنی ہانیہ کو بانہوں میں لیے کھڑا تھا۔ عمل جلدی سے بیڈ سے اُٹھی۔ ہانیہ عمل کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ بکھرے بال زرد اور اداس چہرہ۔ گال پر نشان جو شاید اہان نے اسے دیا تھا۔ مگر وہ اس سوگوار حلیے میں بے پناہ حسین لگ رہی تھی وہ نشان اس کے چہرے کو اور پر کشش بنا رہا تھا۔

یہاں سے جاؤ یہ میرا اور ہانیہ کا کمرہ ہے آج سے تم گیسٹ روم میں رہو گی۔ اہان اس کے بکھرے سراپے سے نظریں چراتے ہوئے بولا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عمل خاموشی سے وہاں سے جانے لگی۔ رکو۔۔۔ عمل اہان کی آواز پر رکی۔ اور مڑ کر اہان کو دیکھا۔

اہان نے ہانیہ کو بیڈ پر پیار سے بٹھایا۔ ہانیہ کے جوتے اتارو۔۔ اہان کی بات پر عمل نے اہان کو دیکھا اور پھر چپ کر کے ہانیہ کے جوتے اتارے۔ ہانیہ کو یہ دیکھ کر اندر تک سکون مل گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

عمل نے جوتے اتار کر اہان کو دیکھا۔۔ اہان ایک پل کے لیے اس کی نظروں سے گڑبڑا گیا۔۔

اہان نے نظریں چرائیں تھیں کیا کچھ نہیں تھا ان نظروں میں شکوے شکایت۔۔ اہان اندر تک لرز کر رہ گیا۔

مجھ سے جو نظریں چرانے لگے ہو

لگتا ہے کسی اور گلی جانے لگے ہو۔

خواب جو دیکھے ہم دونوں نے مل کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیرے دیرے کیوں دفنانے لگے ہو۔۔

عمل خاموشی سے وہاں سے چلی گئی اس کے جانے کے بعد اہان نے غصے سے اپنا ہاتھ ڈریسنگ پر مارا تھا۔ شیشہ ٹوٹ کر اس کے ہاتھ کو زخمی کر گیا۔ ہانیہ ایک دم سے اُٹھی تھی اس کے زخمی ہاتھ کو دیکھ کر۔ مگر اہان نے اسے روک دیا اور واش روم میں چلا گیا۔

URDU NOVEL BANK

اہان داش روم کے شیلف پر زور زور سے مکے مارتا ہوا روتے ہوئے چلا رہا تھا۔

کیوں کیا؟

عمل میرے ساتھ ایسا،،، کیا کمی تھی میرے پیار میں۔ اب وہ اپنے بالوں کو جکڑے چلا رہا تھا۔۔ اہان نے ایک دم اپنے چکراتے سر کو تھاماتھا۔ باہر کھڑی ہانیہ اہان کی چیخ و پکار پر حیران ہو رہی تھی۔

عمل کمرے میں جا کر بیڈ پر گھٹنوں میں سر دیے زور زور سے چیخنے لگی ۔۔کیوں اہان۔۔ کیوں کیا میرے ساتھ ایسا۔ میں تو صرف آپ کی تھی آپ نے کہا تھا آپ سب سے زیادہ مجھ پر اعتبار کریں گے۔۔

مگر آپ جھوٹے تھے آپ کا ہر وعدہ جھوٹا نکلا۔ اہان آپ کی طرح۔۔ اس کی آہ پکار عرش کو ہلا رہی تھیں۔

ختم اپنا درد کر جاؤں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی میں آتا ہے آج مر جاؤں۔۔

صبح اس کی آنکھ اپنے ساتھ سوئے اہان کو دیکھ کر کھلی جو اس پر بازو رکھے سو رہا تھا۔ وہ حیران ہوئی آج تو اہان کی سہاگ رات تھی۔ اسے تو ہانیہ کے ساتھ ہونا چاہیے تھا۔ یہاں کیا کر رہا ہے؟

عمل نے آرام سے اس کا ہاتھ ہٹا کر اس کے حصار سے نکلنا چاہا۔ اہان نے اپنا حصار مزید سخت کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا ڈئیر وائف۔۔ کہاں جا رہی ہو۔۔ اہان اس کے اوپر جھکتے ہوئے پوچھنے لگا ۔آج تو آپ کو ہانیہ کے ساتھ ہونا چاہیے تھا۔ عمل آہستگی سے بولی۔

اہان مسکرایا۔ تم فکر نہ کرو میں نے اپنا کام کمپلیٹ کر لیا ہے۔ آہان نے آنکھ ماری۔۔ پھر خیال آیا تم سکون سے سو رہی ہو گی کیوں نہ تمھارا سکون غارت کیا جائے۔۔

URDU NOVEL BANK

اہان یہ کہتے ہوئے عمل پر جھک کر اس کی سانسیں روک چکا تھا۔

صبح ہانیہ کی آنک کھلی اہان کو اپنے ساتھ نہ پا کر ایک دم سے حیران ہوئی تو اہان رات کو عمل کے ساتھ تھا۔

یہ سوچ آتے ہی اس کے جسم میں انگارے دوڑنے لگے۔

اوہ۔۔ تو اہان تم نفرت بھی کمال کرتے ہو کہ محبت کو تم پر ترس آجائے۔

مگر مجھے نہیں آئے گا تم پر ترس۔۔ عمل کو تمھاری زندگی سے اب پوری طرح نکال باہر کروں گی ۔

وہ غصے سے کہتے ہوئے واش روم میں چلی گئی۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان ہر ویک اینڈ پر ہانیہ کو اس فلیٹ پر لاتا صرف عمل کو جلانے کے لیے۔

URDU NOVEL BANK

ہانیہ اہان کے رویے سے پریشان ہو گئی تھی اگر وہ گھر پر ہوتی دنوں چکر نہ لگاتا

--

عمل کے ساتھ ہوتا تھا اور اگر آتا بھی تو اسے لے کر فلیٹ کی طرف چل پڑتا۔

وہاں وہ اسے اپنے قربت کے لمحات عطا کرتا صرف عمل کو جلانے کے لیے --

ورنہ اہان کو ہانیہ میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

ہانیہ اہان کے رویے سے تنگ آ گئی تھی-- اسے آگ لگا دیتا تھااہان کا عمل کو دیکھنا جن نظروں سے وہ عمل کو دیکھتا تھا۔ اس کی آنکھوں مین صاف صاف عمل کا عکس نظر آتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

وہ بیڈ پر شرٹ لیس الٹا لیٹا ہانیہ کے ساتھ کمرے میں سو رہا تھا۔

جب اسے عمل کے سسکنے کی اور ہانیہ کے چیخنے کی آواز سنائی دی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ جلدی سے اُٹھا سامنے کا منظر اسے آگ لگا گیا۔ عمل ہاتھ پکڑے سسک رہی تھی ہانیہ نے اس پر گرم چائے اُنڈیلی تھی۔

یہ چائے بنائی ہے تم نے۔ہانیہ نے یہ کہتے ہوئے اس پر ہاتھ اُٹھایا ہی تھا کہ جو اہان نے پکڑ لیا اور جھٹکے سے ہانیہ کو بیڈ پر دھکا دیا۔۔

اور عمل کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے لے گیا۔ اسے کمرے میں لے جا کر سائیڈ دراز سے اٹمنٹ نکال کر اس کے ہاتھ پر لگائی۔ مارنے دیتے اہان کیا فرق پڑ جانا تھا آپ کی بھی تو روز مار کھاتی ہوں ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان ہنسا تھا اس کی بات پر۔میں نے اسے اس لیے روکا تھا کیونکہ اس کے نازک ہاتھ میں اتنا دم خم کہاں؟ تمھیں تو عادت ہے میرے ہاتھوں سے پٹنے کی۔ میں تمھاری عادت نہیں خراب کرنا چاہتا تھا۔ یہ کہہ کر اہان اس کے ہونٹوں پر جھکا اپنی شدت نچھاور کرنے لگا۔ عمل سسک کر رہ گئی۔

URDU NOVEL BANK

کمرے میں واپس آنے کے بعد وہ غصے سے ہانیہ کی طرف بڑھا جو بیڈ پر بیٹھی اسے گھور رہی تھی۔ اس نے جھٹکے سے اس کی کلائی پکر کر اسے اُٹھایا۔۔

آئندہ کے بعد تم نے اس پر ہاتھ اٹھایا بلکہ اسے چھوا بھی نہ تو تمھارے ہاتھ توڑ کر تمھارے گلے میں لٹکا دوں گا۔ اور تم جو اس کے ساتھ سلوک کرتے ہو وہ کیا۔ ہانیہ غصے سے چلائی۔

میں چاہے جو بھی کروں اسے ماروں اس کی بوٹی بوٹی کر دوں۔۔

مگر کسی اور کو یہ حق نہیں ہے کہ اسے چھو بھی سکے۔ یہ میری فرسٹ اینڈ لاسٹ وارننگ ہے۔ ورنہ میرا وہ روپ دیکھو گی جو میں نے ابھی تک عمل کو بھی نہیں دکھایا وہ اسے جھٹکے سے چھوڑتا ہوا وہاں سے نکل گیا اور ہانیہ تلملاتی رہ گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

****

ہانیہ نے داور کا پتہ لگایا اور اس کو کال ملائی۔

URDU NOVEL BANK

ہیلو داور! جی میں داور آپ کون اس بات کو جانے دیں کہ میں کون۔ کیا آپ یہ جاننا نہیں چاہیں گے کہ عمل کس حالت میں کہاں ہے؟ داور عمل کے نام پر سیدھا ہوا۔ کیا مطلب؟ عمل اہان کے پاس ہے اور یقینا اچھی حالت میں ہو گی۔

ہانیہ ہنسی تھی داور کی بات پر۔ وہ تو تب کی بات تھی مگر اب عمل کی وہ حالت ہے کہ موت کو بھی اس پر ترس آجائے۔ ہانیہ زہریلے لہجے میں بولی۔

داور اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔ کیا کہہ رہی ہو یہ تم؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افسوس ہے مجھے آپ پر۔ آپ عمل سے محبت کا دم بھرتے ہیں مگر ڈیڑھ سال سے آپ نے پتہ ہی نہیں کیا عمل کس حال میں ہے۔ میں آپ کو پتہ سینڈ کر رہی ہوں آپ خود آکر دیکھ لیں یہ کہہ کر ہانیہ نے فون بند کر دیا۔ اور داور پہلے فلائٹ پکڑ کر پاکستان آ گیا۔

URDU NOVEL BANK

یہاں آ کر اسے پتہ چلا عمل ڈیڑھ سال سے کسی سے بھی نہیں ملی۔ وہ گاڑی دوڑاتا ہوا اس منزل کی طرف روانہ ہوا جہاں اس کی عمل تھی۔

ہانیہ نے داور کا پتہ لگایا اور اس کو کال ملائی۔

ہیلو داور! جی میں داور آپ کون اس بات کو جانے دیں کہ میں کون۔ کیا آپ یہ جاننا نہیں چاہیں گے کہ عمل کس حالت میں کہاں ہے؟ داور عمل کے نام پر سیدھا ہوا۔ کیا مطلب؟ عمل اہان کے پاس ہے اور یقینا اچھی حالت میں ہو گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہانیہ ہنسی تھی داور کی بات پر۔ وہ تو تب کی بات تھی مگر اب عمل کی وہ حالت ہے کہ موت کو بھی اس پر ترس آجائے۔ ہانیہ زہریلے لہجے میں بولی۔

داور اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔ کیا کہہ رہی ہو یہ تم؟

URDU NOVEL BANK

افسوس ہے مجھے آپ پر۔ آپ عمل سے محبت کا دم بھرتے ہیں مگر ڈیڑھ سال سے آپ نے پتہ ہی نہیں کیا عمل کس حال میں ہے۔ میں آپ کو پتہ سینڈ کر رہی ہوں آپ خود آکر دیکھ لیں یہ کہہ کر ہانیہ نے فون بند کر دیا۔ اور داور پہلے فلائٹ پکڑ کر پاکستان آ گیا۔

یہاں آ کر اسے پتہ چلا عمل ڈیڑھ سال سے کسی سے بھی نہیں اپنے آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا جب آفس میں لگی سکرین پر اسے اپنے فلیٹ کا منظر دکھائی دیا جس میں داور اس کے فلیٹ کے دروازے پر کھڑا تھا اور عمل اندر فلیٹ کے دروازے کے ساتھ لگی ہوئی گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی۔ اہان کو آواز تو نہیں آ رہی تھی مگر داور باہر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

داور چلے جاؤ یہاں سے،،، وہ تمھیں مار دے گا وہ بہت وحشی درندہ ہے۔ عمل روتے ہوئے اس سے التجا کر رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

نہیں عمل میں تمھیں لیے بغیر نہیں جاؤں گا۔ تم دروازہ کھولو وہ تڑپتے ہوئے بولا۔۔ داور میں دروازہ نہیں کھول سکتی اس نے مجھے لاک کیا ہوا ہے اور چابیاں اس کے پاس ہیں۔

ٹھیک ہے پھر میں یہ لاک توڑ دیتا ہوں۔ داور نے مظطرب لہجے میں کہا۔۔

داور چلے جاؤ۔۔ اگر اسے پتہ چل گیا وہ تمھیں مار دے گا۔

عمل وہ مجھے کچھ نہیں کہے گا۔ میں تمھیں آج یہاں سے لے کر جاؤں گا۔۔

داور! پاپا کا کیا حال ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مما کیسی ہے اس نے داور سے پوچھا۔

اس کی بات پر داور خاموش ہو گیا۔ داور کیا ہوا پلیز مجھے بتاؤ۔ تمھیں قسم ہے میری۔پاپا ماما ٹھیک ہیں نہ۔۔

عمل بڑے پاپا اس دنیا سے چلے گئے ہیں تمھارے غم میں۔۔

URDU NOVEL BANK

انہوں نے بہت کوشش کی تم سے ملنے کی مگر اہان نے انہیں ملنے نہیں دیا۔۔

وہ پولیس سٹیشن بھی گئے تھے۔

مگر اہان کے اثرورسوخ سے پولیس والوں نے ان کی ایک نہ سنی۔ داور کے بتانے پر عمل چیخیں مار مار کر رونے لگی۔

عمل پلیز مت روؤ۔ ورنہ میں مر جاؤں گا۔ عمل کی چیخیں داور کو تڑپا رہی تھیں۔

عمل نے اپنے آنسو صاف کیے داور تم یہاں سے چلے جاؤ۔۔ اس کا اثر ورسوخ بہت ہے وہ مجھے نہیں جانے دے گا میں تم سے وعدہ کرتی ہوں میں اب اس کی قید میں نہیں رہوں گی۔ عمل سسکتے ہوئے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر عمل میں تمھیں ایسے چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔

داور تمھیں اس محبت کی قسم جو تم نے مجھ سے کی ہے۔

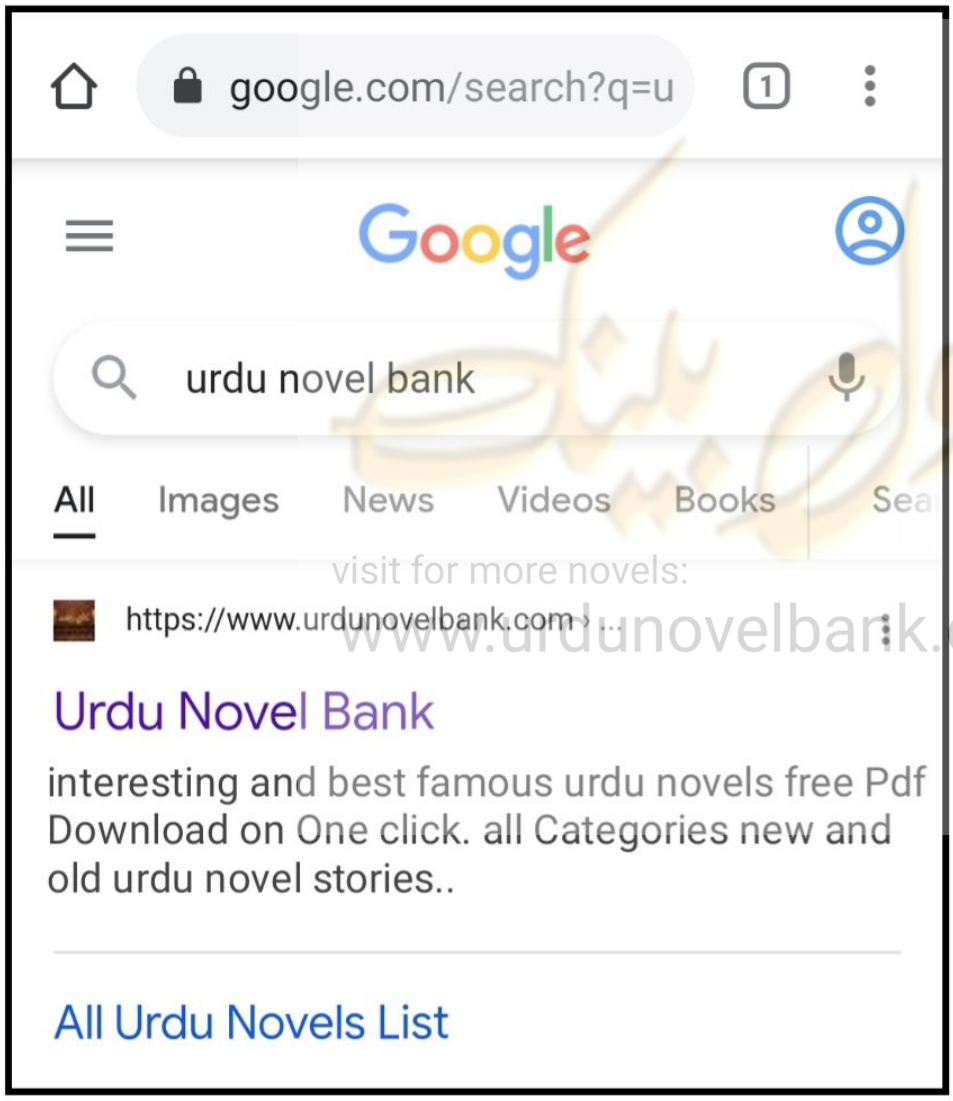
داور تڑپ اُٹھا تھا عمل کی قسم پر۔ وہ چپ کر کے چلا گیا۔

****

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے

اور اچھے معیاری ناول

تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے

ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں

مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اہان غصے سے گاڑی دوڑاتے ہوئے فلیٹ کی طرف جا رہا تھا۔وہ منظر یاد کر کے اہان کے تن بدن میں مرچیں سی لگیں تھیں۔۔

اہان نے اپنے بالوں کو مٹھیوں میں جھکڑا اور سٹیرنگ پر زور سے ہاتھ مارا۔ زندہ نہیں چھوڑوں گا داور تمھیں۔ میری عمل کے پاس تمھارے آنے کی ہمت کیسے ہوئی اور عمل تمھیں اس کا حساب دینا ہو گا۔

جب وہ فلیٹ پر پہنچا داور اسے کہیں نہیں دکھا۔ اس نے جلدی سے دروازہ کھولا عمل دروازے پے بیٹھی سسک رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان نے عمل کے بالوں کو مٹھی میں جھکڑا اور اسے گھسیٹتے ہوئے کمرے میں لا کر بیڈ پر پٹخا کیا ہوا بہت رونا آ رہا ہے تمھارا عاشق آیا اور تم اس کو دیکھ بھی نہ سکی۔ اہان نے یہ کہتے ہوئے اپنی بیلٹ اتاری اور عمل پر پے در پے وار کرنے لگا۔ عمل کی چیخیں پورے فلیٹ میں گونج رہی تھیں مگر اہان کو اس پر ترس

URDU NOVEL BANK

نہیں آ رہا تھا وہ پاگل ہو رہا تھا وہ منظر یاد کر کے۔ عمل کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹ گئے تھے وہ بے ہوش ہو چکی تھی اہان نفرت بھری نگاہ اس پر ڈالتے ہوئے وہاں سے چل دیا

عمل کی جب آنکھ کھلی تو اس نے خود کو بیڈ پر پایا اس نے اپنے دکھتے وجود کو گھسیٹا تھا اور بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر پڑے پانی کے جگ کو منہ لگایا اور وہ تقریبا سارا پانی پی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بیڈ کو پکڑتے ہوئے اٹھی اور دیوار کا سہارا لے کر کچن میں گئی۔ اس نے فریج سے دودھ نکال کر اس کے ساتھ بریڈ کے سلائس لیے۔ کچھ کھانے سے اس کی توانائی بحال ہوئی تو اس نے میڈیسن باکس سے پین کلر لی۔۔اور آئمنٹ نکال کر اپنے زخموں پر لگائی۔

URDU NOVEL BANK

اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ اہان کا ظلم اور نہیں سہے گی۔ وہ یہاں سے بھاگ جائے گی۔ اس کے لیے اسے توانائی کی ضرورت تھی۔۔

،اس نے فریج کھولا جہاں ضرورت کی ہر چیز تھی۔ فروزن چکن، مٹن، کباب نگٹس، انڈے، بریڈ فروٹ ہر چیز۔

اہان جب بھی فلیٹ پر آتا ڈھیروں سامان لاتا تھا۔ مگر عمل تھوڑا بہت ہی کھاتی کیونکہ وہ صرف زندہ رہنے کے لیے کھا رہی تھی ۔۔

مگر اب اسے اہان کا مقابلہ کرنے کے لیے توانائی کی ضرورت تھی۔اس نے فریزر سے مٹن نکال کر یخنی بنائی اسے پینے سے عمل کو کافی افاقہ محسوس ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، عمل اپنا خیال رکھنے لگ گئی تھی۔ وہ صاف ستھرے کپڑے پہنتی، فروٹ دودھ ،اچھا کھانا کھاتی۔۔

سب سے بڑھ کر اس نے خدا کا دامن تھام لیا تھا۔ اسے یاد آیا اس نے آخری مرتبہ کب نماز پڑھی تھی۔ اسے تو وہ تاریخ بھی یاد نہیں تھی۔ وہ بہت شرمندہ

URDU NOVEL BANK

ہوئی وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے صرف خدا سے شکوہ کرتی آئی تھی اس کا کیا قصور ہے کہ جو اسے یہ سزا ملی۔۔

مگر کبھی اللہ کے سامنے سجدہ ریز نہیں ہوئی تھی۔ عمل کے سجدے لمبے ہوتے جا رہے تھے۔ اور اس کے چہرے پر ایک عجیب سا سکون چھا گیا تھا۔ اس سکون نے عمل کو پہلے سے زیادہ پُر کشش بنا دیا تھا۔ اچھا کھانے کی وجہ سے عمل کے چہرے پر رونق آنا شروع ہو گئی۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب اہان پورے ایک ہفتے بعد ہانیہ کو لے کر فلیٹ میں داخل ہوا۔اندر داخل ہوتے ہی اس نے عمل کو گہری نظروں ،،،سے دیکھا۔ گیلی زلفیں، صاف ستھرا لباس، سب سے بڑھ کر چہرے پر سکون اس نے اہان کے اندر داخل ہونے پر کوئی رسپانس نہیں دیا تھااور نا ہی اس کی طرف دیکھا۔۔اور نا ہی عمل کے چہرے پر کوئی خوف تھا۔

URDU NOVEL BANK

بلکہ وہ بہت انہماک سے ٹی وی پر کوئی ٹاک شو دیکھ رہی تھی۔

چلو ڈارلنگ تم بہت تھک گئی ہو گی کمرے میں چل کر تمھاری تھکن کا سامان کروں۔ اہان نے کن اکھیوں سے عمل کو دیکھتے ہوئے ہانیہ کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے کہا۔ مگر عمل ہنوز ویسے ہی بیٹھی تھی۔

اہان ہانیہ کو لے کر اندر آیا مگر عمل کا سکون اُسے آگ لگا گیا۔ وہ پیچوں تاب کھا کر رہ گیا۔

یہ سکون کہیں داور کی وجہ سے تو نہیں۔ عمل کا داور سے رابطہ تو نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یقینا رابطہ ہے ورنہ اُسے اس فلیٹ کا کیسے پتہ چلتا۔ یہ خیال آتے ہی ہو غصے سے کمرے سے باہر لپکا جہاں عمل بیٹھی ٹی وی پر اینکر کی بات پر مسکرائی تھی۔

اور یہ مسکراہٹ اہان کو اندر تک جلا گئی۔ اس نے جھٹکے سے عمل کے بالوں کو مٹھی میں لیا۔ کہاں ہے وہ فون جس سے تم اپنے یار سے رابطہ کرتی ہو۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کون سا فون؟ میرے پاس کوئی فون نہیں ہے۔ آج پہلی دفعہ عمل کی آنکھوں سے نہ آنسو بہے تھے اور نا ہی اس نے خود کو چھڑانے کی کوشش کی۔ بلکہ وہ بہت سکون سے اہان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہی تھی۔ اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا اور سکون سے بات کرنا اہان کو آگ لگا گیا۔ جھوٹ بولتی ہے ذلیل عورت۔ تمھارا تمھارے یار سے رابطہ ہے۔۔ تبھی تو تمھارے چہرے پر اتنا سکون ہے۔ عمل اس کی بات پر ہنسی تھی۔

پتہ ہے اہان ہر فرعون کے لیے ایک موسیٰ ضرور پیدا ہوتا ہے۔ تمھارا وقت بھی قریب آنے والا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ نے تمھاری رسی دراز کر رکھی ہے تو تم نے خود کو وقت کا فرعون سمجھ لیا ہے۔

پتا ہے میرے چہرے پے سکون کیوں ہے؟ کیونکہ میرا ضمیر مطمئین ہے۔ میں مظلوم ہوں اور تمھارے چہرے پر بد سکونی کیوں ہے،، کیونکہ تمھارا ضمیر تمھیں کچوکے مارتا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

کیونکہ تم ظالموں میں سے ہو۔ عنقریب میرا رب تمھیں منہ کے بل گرائے گا۔ تم کبھی اُٹھ نا سکو گے۔ عمل کی باتیں اسے آگ لگا گئیں۔

اس فرعون کے لیے موسیٰ آیا تھا۔ مگر عمل تمھیں مجھ سے بچانے کوئی نہیں آئے گا۔ تمھیں اپنے یار کا انتظار ہے نہ -- اس پر میں نے حملہ کروایا ہے افسوس بچ گیا۔ مگر اپنے ایک بازو سے محروم ہو گیا۔ مگر تم فکر نہ کرو عنقریب اسے قبر تک پہنچاؤں گا۔

اہان کے بتانے پر عمل مچلی تھی اس کی گرفت میں--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اپنے آپ کو اس کی گرفت سے چھڑانے لگی۔

جس پر اہان نے اپنی گرفت اور مضبوط کی۔

اہان میری بد دعا ہے تم سکون کو ترسو۔

تم پل پل اک نئی موت مرو--

روز موت کی دعائیں مانگو مگر تمھیں موت نہ آئے۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اہان تمھیں آخرت میں بھی کبھی سکون نا ملے۔ وہ پاگلوں کی طرح اسے بد دعائیں دے رہی تھی۔

اہان نے اس کا چہرہ تھپڑوں نسے سرخ کر دیا۔۔

مگر اس کا ظلم آج عمل کو خاموش نا کروا سکا۔

عمل لاؤنج میں بیٹھی سسک رہی تھی۔

جب ہانیہ اس کے پاس آئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل تم یہاں سے جانا چاہتی ہو میں تمھاری مدد کر سکتی ہوں۔۔

عمل نے ہانیہ کو دیکھا اور صوفے کو پکڑ کر اٹھی۔

تم نے ہی یہ سب کیا ہے نہ ہانیہ ۔۔

ہانیہ مہندی والے دن تمھارا فون آیا تھا مجھے۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم نے اس ریکارڈنگ کو اپنی مرضی کا رنگ دے دیا۔۔

وہ آنکھوں میں آنسو لیے اس سے بولی۔

جس پر ہانیہ نے قہقہ لگایا تھا۔ ہاں میں نے کیا یہ سب کچھ ۔۔ تم میرے اور اہان کے درمیان جو آئی تھی۔ تمھیں سزا تو ملنی تھی۔

تمھارا اہان تمھیں مبارک ہو ۔۔

بلکل تمھاری طرح ہے بے حس اور ظالم ہے۔۔

وہ کرب سے بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں یہ تو ہے۔۔ وہ مجھ سے زرا زیادہ ظالم ہے۔۔

میں تو تمھاری مدد کر رہی ہوں دیکھو یہاں سے بھاگ جاؤ۔ فلیٹ کا دروازہ کھلا ہے۔۔

اہان بنا لاک لگائے چلا گیا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

اس نے بے یقینی سے ہانیہ کو دیکھا۔۔

اور جلدی سے اپنا دوپٹہ اچھی طرح خود پر لپیٹا اور خاموشی سے ہانیہ کو دیکھتے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔

اہان غصے سے وہاں سے نکل تو آیا مگر عمل کی بد دعائیں اس کے کانوں میں گونج رہی تھیں۔۔

اور وہ روتے ہوئے چیختے ہوئے گاڑی چلا رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور بار بار اپنے بال جکڑتا سٹیرنگ پر مکے مارتا۔۔

اور کبھی اپنے سر کو تھامتا۔

اچانک سے اس نے بے چینی سے گاڑی واپس فلیٹ کی طرف موڑی۔

پتہ نہیں اس کا دل بہت بے چین ہو رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

عمل کو دیکھنے کے لیے تڑپ رہا تھا۔۔

جیسے ہی وہ فلیٹ پر آیا اس نے دروازہ کھلا پایا۔

کیا میں دروازہ کھلا چھوڑ کے گیا تھا۔

سب سے پہلے اسے عمل کا خیال آیا وہ بے چینی سے آگے بڑھا۔ اسے پورے گھر میں عمل نہ دکھی۔۔

وہ ہانیہ کے کمرے کی طرف بڑھا جہاں وہ بیڈ پر لیٹی سو رہی تھی۔ ہانیہ۔۔ اس نے غصے سے ہانیہ کو اٹھایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہانیہ آنکھیں ملتی ہوئی اٹھی۔

کیا ہوا اہان؟

وہ معصومیت طاری کرتے ہوئے بولی۔

URDU NOVEL BANK

عمل کہاں ہے؟ اہان کے پوچھنے پر وہ حیران ہوتی ہوئی بولی وہ تو آپ کے ساتھ تھی میں تو تب سے کمرے میں ہوں۔

وہ غصے سے ہانیہ کو چھوڑ کر باہر کی طرف بڑھا۔ ہانیہ زہریلے انداز میں مسکرا کر رہ گئی۔

عمل فلیٹ سے نکل کر چادر میں منہ چھپائے ایک ٹیکسی میں بیٹھی۔ وہ ڈر رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہیں ٹیکسی والا اتنی رات کو اس کے ساتھ کچھ غلط نہ کرے۔۔

اس کے دل میں عجیب وسوسے آ رہے تھے۔۔

مگر وہ بھول گئی تھی۔۔ اللہ اس کے ساتھ ہے۔۔

اس نے اللہ کا دامن تھاما تھا۔۔ اللہ نے اسے تھام لیا تھا۔ وہ خیروعافیت اپنے گھر پہنچی گیٹ پر آ کر اس نے بیل زور زور سے بجائی۔۔ داور اندر سے نکلا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

داور کو دیکھنے کی دیر تھی عمل آگے بڑھی اور اس کے سینے سے لگ کر زور زور سے رونے لگی۔ وہ جذباتی ہو رہی تھی داور کو اس کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

اسی دوران اہان ملک کی گاڑی آ کر ان دونوں کے پاس رکی۔

****

عمل کو داور کے گلے لگے دیکھ کر اہان پاگل ہو گیا۔ وہ غصے سے آگے بڑھا اور عمل کو داور سے الگ کیا اور پسٹل سے داور کے سینے پر فائر کر دیا۔ اور عمل کا ہاتھ پکڑ کر اسے گاڑی میں بیٹھایا اور وہاں سے چل دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل خاموشی سے گاڑی مین بیٹھی تھی۔ وہ بلکل پتھر کی ہو چکی تھی۔ اہان غصے سے گاڑی چلاتے ہوئے فلیٹ کی طرف بڑھا راستے میں کئی دفعہ ایکسیڈنٹ ہوتے ہوئے بچا۔۔ مگر عمل کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اہان تو ایک ایسی بھٹی میں جل رہا تھا جس میں وہ سب کو جلا کر راکھ کرنا چاہتا تھا -- اس کا خود کا وجود تو کب کا خاکستر ہو چکا تھا۔ ۔اہان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ خود کی اور عمل کی جان لے لے --داور کے گلے لگے کھڑی بلک بلک کر رونا---

۔وہ منظر اہان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفقود کر رہا تھا --اس نے گاڑی روکی تھی--

عمل پر جھکتے ہوے اسے دو تین تھپڑ کھینچ کر لگا دیے. عمل کے دوپٹے کو نوچ کر اتارا اور اس کی شرٹ کے اگے کے بٹن کھولتا ہوا دل کے مقام پر اپنے دانت گاڑ دیے --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن وہ پتھر کی مورت میں کوئی ہلچل نہ ہوئی --اہان اس کی گردن اس کے کندھے پر اپنی حیوانیت کے لمس چھوڑنے لگا--مگر عمل بے حس و حرکت بیٹھی رہی-- عمل کو اہان کا لمس صرف تکلیف دیتا تھا--مگر آج یہ لمس زہر کی طرح اس کے وجود میں سرائیت کر رہا تھا---اسے لگ رہا تھا بہت سے ذہریلے ناگ

URDU NOVEL BANK

اسے ڈس رہے ہوں جیسے۔۔اہان نوچ کر داور کا لمس عمل سے کھرچ دینا چاہتا تھا اسے پور پور زخم دے کر داور کا نرم لمس ذائل کر رہا تھا اہان ایک دم اس سے الگ ہوا اور جھٹکے سے اپنی طرف کا دروازہ کھول کر نکلا۔۔دسمبر کی یخ بستہ سرد ہوا نے اہان کا استقبال کیا۔ہلکی ہلکی بارش سردی میں اور اضافہ کر رہی تھی ۔۔اہان نے عمل کی طرف کا دروازہ کھول کر اسے کلائ سے پکڑ کر کھینچ کر باہر نکالا آہان نے اسے کھلے آسمان اور برستی بارش میں کھڑا کیا وہ داور کا لمس مٹانا چاہتا تھا جیسے اور خود اس ٹھنڈک میں آپنے سینے کی جلتی آگ اور اپنے وجود میں جلتے بھانبھڑ کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔جلن کم نہ ہوئی تو عمل کو پکڑکر اپنی طرف کھینچا تھا اور اس کے سردی سے کانپتے ٹھٹھرتے ہونٹوں کو اپنی سخت گرفت میں لیا اپنا جنون اپنا غصہ اپنی جلن اس کے نازک ہونٹوں پر اتارنے لگا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل بے حس بنی اپنے وجود پہ اس کا ظلم برداشت کر رہی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یخ بستہ سرد ہوا اور ٹھنڈی بارش نے نے عمل پر کپکپی طاری کی تھی ۔۔۔اہان نے اسے ایک جھٹکے سے چھوڑا تھا ۔۔اہہہہہ ۔۔۔۔۔۔اس نے سسکی لی ۔۔گرنے ہی لگی تھی ۔۔آہان نے کلائ پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کیا ۔۔۔۔ کھڑی رہو ۔۔۔۔۔اہان کی سرد اواز گونجی۔۔

کیوں عمل کیوں عمل ۔۔۔۔یہ بدن کی گرمائش یہ ہونٹوں کی نرماہٹ ۔یہ تو صرف میرے لئے ہونا چاہیے تھا ۔۔ان نیلی آنکھوں میں میرا عکس ہونا چاہیے تھا ۔۔۔تمہاری سوچوں کی ہر حد بندی صرف مجھ تک جانی چاہیے تھی ۔۔تم پر صرف میرا حق ہے ۔۔تمھاری ہر چیز پر صرف میرا تسلط میرا حق ہونا چاہیے تھا ۔۔تم صرف اہان کی ملکیت ہو ۔۔پھر کیوں گیئ اس کے قریب کیوں ۔۔۔۔وہ درد سے چیخا ۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔۔مار دو مجھے آہان ۔۔۔۔ عمل کی سرگوشی نما آواز ابھری ۔۔مار دو مجھے ۔۔۔۔اس اندھیری رات میں وہ اپنے ستمگر سے موت مانگنے لگی۔ وہ کوئ بھٹکی ہوئ روح لگ رہی تھی۔۔جس میں زندگی کی کوئ رمک نہیں تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک دم سے اس نے اہان کا کالر اپنی مٹھیوں میں دبوچا تھا ۔۔۔مار دو اہان مجھے مار دو ۔۔ایک بار میں ہی مار دو۔۔۔میں نے تمہارے ساتھ بے وفائی کی ہے ۔۔

میں نے تمھے دھوکہ دیا ۔۔وہ اہان کا ہر الزام قبول کر کے اس اذیت سے چھٹکارا چاہتی تھی جو اسے تل تل ہر پل مار رہی تھی۔۔

مجھے موت چاہیے ۔۔اہان۔۔ پلیز مجھے رہائی دے دو۔۔

اس زندگی سے پلیز ۔۔۔۔وہ بلکتے ہوے اہان کی شرٹ دبوچے نیچے بیٹھتی چلی گیئ..اب وہ اہان کی ٹانگوں کے ساتھ لپٹی موت کی التجایئں کر رہی تھی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان نے کرب سے آنکھیں موند لیں..آنکھوں سے آنسو جل تھل بہنے لگے ۔۔۔

اہان بھی نیچے بیٹھتا چلا گیا۔۔۔اور عمل کو اپنی بانہوں میں لیا۔۔۔اب عمل اہان کی بانہوں میں دھاڑے مار مار کر رو رہی تھی۔۔

اہان کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر آیا تھا جب وہ داور کے گلے لگی تھی ۔۔وہ ریکارڈنگ وہ تصویریں ۔۔اہان نے اپنے چکراتے سر کو تھاما تھا ۔۔آنکھیں پل میں

URDU NOVEL BANK

لہو رنگ ہوئی۔۔۔۔۔اس نے عمل کو دھکا دیا تھا جیسے وہ کوئی اچھوت ہو ۔۔ عمل سڑک پر گھٹنوں کے بل گری ۔۔ عمل گھٹنوں کے بل سڑک پر دونوں ہاتھ رکھے اونچا اونچا رونے لگی۔۔

اہان نے اٹھ کر گاڑی کے بونٹ پر زور زور سے مکے برسائے تھے ۔۔۔اور خود کو کمپوز کرتا ہوا عمل کا ہاتھ پکڑتا اسے گاڑی میں ڈالا اور فلیٹ کی طرف روانہ ہوا

۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محبّت کو بھرے بازار میں رسوا کیا تو نے

اے سوداگر میرے دل کا کیا سودا کیا تو نے

URDU NOVEL BANK

یہ کیسی تیری خودغرضی سنی نہ دل کی عرضی

میرے آنسو نہ دیکھے تو تیری مرضی

تیری مرضی تیری مرضی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیری مرضی تیری مرضی

یہ کیسی تیری خودغرضی

دیا جو زخم بھی تو نے ہرا ہے وہ سلا ہی نہیں

محبت جا تجھے چھوڑا مجھے تجھ سے گلا نہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے بس دور جانا تیرے دل سے نگاہوں سے

گزرنا ہی نہیں تیری گلیوں تیری راہوں سے

تیری منزل جھوٹی تیرے خواب کھوٹے

تیرا سایہ آگے میری آواز پیچھے ہے

تیرا دل کوئی پتھر ہے میری جان اس کے نیچے ہے

میری سانسیں مجھے دے دے خدارا مجھے جینے دے

میری فریاد سن لے تو کبھی میری ارضی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان نے گاڑی فلیٹ پر روکی اور عمل کا ہاتھ پکڑے اندر لایا ہی تھا۔۔ کہ ہانیہ کی آواز پر اس کے قدم وہیں رک گئے۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں ماما آج میری زندگی کا کانٹا ہمیشہ کے ہیے نکل گیا۔ بس اللہ کرے داور اسے ہمیشہ کے لیے لے کر چلا جائے۔۔

اگر وہ لے کر نہیں بھی گیا تو اہان عمل کو ضرور جان سے مار دے گا۔ مجھے یقین ہے۔۔

پتہ نہیں،، فون پر آگے سے کیا کہا گیا تھا۔ ہانیہ ہنسی تھی۔

عمل کو تو سزا ملنی تھی ماما۔۔ اس نے مجھ سے میرا اہان جو چھینا تھا۔

اس کو تو اس عمل کی سزا ملی جو اس نے کیا ہی نہیں۔ اس دن عمل فون آف کرنا بھول گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے اس کی ریکارڈنگ کو ایڈیٹ کیا وہ تو بچاری چلا کر کہہ رہی تھی۔۔

میں اہان ملک کی ہوں تن من روح سے تم میرا ہاتھ بھی نہیں پکڑ سکتے۔

یہ حق تو صرف اہان ملک کا ہے۔

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا؟ کتنا مان تھا --

عمل کو اس محبت پر--

اور اہان ملک نے کیا کیا اس کو کہیں کا نہ چھوڑا۔

پھر میں نے داور کی تصویریں اس کے فیس بک پروفائل سے لیں اور انھیں اَیڈٹ کر کے اہان کو پیش کر دیں--

اور اہان جو عمل کی محبت کا دم بھرتا تھا اس کے یقین کے غبارے سے ہوا نکل گئی۔ ہانیہ ہنستی جا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہان نے ایک دم اپنے سر کو تھاما تھا اور عمل کو دیکھا عمل کی نظروں نے اہان کو پاتال کی گہرائیوں تک گرا دیا۔ ا

س نے گھبرا کر نظریں پھیریں--

اور چلاتے ہوئے پسٹل ہانیہ پر تانی--

URDU NOVEL BANK

ہانیہ کے ہاتھ سے فون گر کر چھوٹ گیا. وہ تھر تھر کانپنے لگی اس سے پہلے وہ فائر کرتا عمل نے آگے بڑھ کر اہان سے پسٹل چھینی تھی۔

عمل ہٹ جاؤ اس نے مجھے برباد کر دیا.. اہان چیختے ہوئے بولا

اہان اس نے نہیں تم نے خود کو خود برباد کیا۔ اگر تمھارا یقین پختہ ہوتا کوئی کچھ بھی کہتا.. بلکہ پوری دنیا بھی میرے خلاف کھڑی ہوتی۔۔

تم میرے ساتھ ہوتے افسوس تم جھوٹے نکلے تمھارے وعدے جھوٹے نکلے۔۔

تم ایک کم ظرف انسان تھے.. جسے نہ محبت کرنا آئی اور نہ نفرت۔ میں نے تو تم سے پیار کیا تھا۔۔ اور تم نے مجھ سے بدلہ لیا۔ لیکن آج میں تم سے نفرت کرتی ہوں بہت زیادہ نفرت۔

عمل وہ آگے بڑھا۔ رک جاؤ اہان ورنہ تمھیں شوٹ کر دوں گی۔

چلاؤ گولی عمل مجھے سزا دو۔۔

..تا کہ ان اٹکتی ہوئی سانسوں سے مجھے نجات ملے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم نے ٹھیک بددعا دی تھی۔ میں موت کی دعا مانگ رہا ہوں آج۔ پلیز عمل ایک آخری احسان کر دو مجھے موت دے دو۔ عمل میں نے تم پر ظلم نہیں۔۔بلکہ وہ خود پر کیا ہے۔۔

وہ عمل کے قدموں میں بیٹھا ہاتھ جوڑتے ہوئے موت کی بھیک مانگ رہا تھا۔

نہیں اہان تمھاری سزا اتنی جلدی ختم نہیں ہونی چاہیے تم روز تڑپو گے روز موت کی دعا مانگو گے۔۔

اور تمھیں موت نہیں آئے گی۔۔ اور میرے دل کو سکون ملے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل نے کہتے ہوئے پسٹل زمین پر پھینک دیا۔۔۔وہ مڑنے ہی لگی تھی اہان نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں زور سے تھاما اور اہان کے ناک سے خون جاری ہونے لگا۔۔ اور وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گیا۔ اہان عمل اہان کو پکارتے ہوئے اس کی طرف بڑھی۔

..**********

URDU NOVEL BANK

وہ اہان کے بیڈ کے پاس کھڑی اہان کو دیکھ رہی تھی جو پچھلے دو سال سے کومہ میں تھا۔

داور کو گولی دل کے پاس لگی تھی۔۔

اور وہ بچ گیا تھا۔

عمل کےکہنے پر داور نے اہان کو معاف کر دیا تھا۔۔

ہانیہ جب اس دن وہاں سے بھاگی تو گاڑی کے نیچے آکر اپنی دونوں ٹانگوں سے محروم ہو گئی تھی۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس دن وہ جب اہان کا بے ہوش وجود ہاسپیٹل میں لائی تو۔ ڈاکٹرز نے اسے بتایا۔ اہان کے دماغ میں بلڈ کلاٹنگ ہو رہی تھی۔ مگر وہ اپنا مکمل علاج نہیں کروا رہا تھا۔ کسی چیز کو اہان نے اپنے دماغ پر شدت سے سوار کیا ہوا تھا۔ جس کی

URDU NOVEL BANK

وجہ سے اس کے دماغ مین بلڈ کلاٹس بن رہے تھے اسی وجہ سے اہان ملک کو سر میں شدید درد اُٹھتا تھا اور کبھی کبھی ناک سے خون بہتا تھا۔

اس دن اہان کو سویر دورہ پڑا تھا۔۔ جس کی وجہ سے اہان کو برین ہمبریج ہوا اور وہ کومہ میں چلا گیا۔

عمل اہان کے پاس کھڑی اہان کو سوتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

اہان آپ نے صحیح کہا تھا آپ نے مجھ پر نہیں خود پر ظلم کیا تھا۔ مجھے اذیت دے کر آپ خود کو اذیت دیتے تھے۔ کیوں اہان کیوں؟ صرف مجھے ہی اذیت دیتے ناں خود کو کیوں دی۔ عمل اہان کے بیڈ کے پاس کھڑی شکوہ کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر عمل نے جھک کر ٹشو سے اہان کے آنسو صاف کیے۔ جو اہان ملک کی بند آنکھوں سے اکثر بہتے تھے۔ جب جب وہ اس کے پاس ہوتی اہان کی آنکھوں سے آنسو جاری رہتے۔

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹرز کے مطابق اہان کا دماغ زندگی کی طرف لوٹنا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔

اہان کو لگتا ہے کہ جیسے ہی وہ جاگے گا جو وہ محسوس کر رہا ہے وہ اس سے دور چلا جائے گا۔

پچھلے دو سالوں سے اہان ملک بے حس و حرکت مشینوں میں جکڑا بستر پر پڑا تھا۔ عمل اسے کب کا معاف کر چکی تھی۔۔

بلکہ بہت دفعہ اہان سے کہہ بھی چکی تھی اہان میں نے آپ کو معاف کیا۔۔ پلیز واپس آ جائیں۔ جس پر اہان کی بند آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ یقینا وہ اسے سنتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج عمل کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔ اہان کو ایسے آنسو بہاتا دیکھ کر عمل ایک دم بیڑ پر بیٹھ کر اہان کے سینے سے لگ کر رونے لگی۔۔

.. پلیز اہان آپ کی عمل کو آپ کی ضرورت ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واپس آجائیں۔ اس سے پہلے آپ کی عمل ٹوٹ جائے۔ آپ سے بہت دور چلی جائے چاہ کر بھی آپ کے پاس لوٹ نہ سکے ..

پلیز اہان مجھے وہ وقت یاد آتا ہے--

جب آپ مجھے کانچ کی گڑیا کی طرح رکھتے تھے--

میں تو بھول گئی ہوں وہ وقت جب آپ نے مجھ پر ظلم کیا تھا--

مجھے تو صرف آپ کے ساتھ گزارا ہوا اچھا وقت یاد ہے.

آپ بھی بھول جائیں پلیز.. اہان ..

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل بلک بلک کر رو پڑی۔

اسے محسوس ہوا جیسے اہان نے حرکت کی ہے-- عمل نے ایک دم سے اُٹھ کر دیکھا. اسے اہان کے ہاتھوں کی انگلیون میں حرکت محسوس ہوئی وہ جلدی سے ڈاکٹر کو بلانے چلی گئی۔

URDU NOVEL BANK

اہان ملک کو ہوش آ چکا تھا۔ تین مہینوں کی انتھک محنت سے اہان اُٹھ کر بیٹھنے لگا تھا۔ عمل اس کا ہر چھوٹے سے چھوٹا کام کرتی تھی اس کو ایکسر سائز کرواتی، اسے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاتی۔

ابھی بھی وہ اہان ملک کو سوپ پلا رہی تھی۔۔

سوپ بلاتے پلاتے اس نے ٹشو سے اہان کے آنسو صاف کیے ابھی بھی وہ آنسو بہاتا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرق صرف یہ تھا پہلے وہ بند آنکھوں سے آنسو بہاتا تھا اب وہ کھلی آنکھوں سے۔

اہان بہت کم بات کرتا تھا صرف عمل کی باتوں پر ہوں ہاں میں جواب دیتا۔

پتہ ہے اہان ۔۔میری سٹڈی کمپلیٹ نہیں ہوئی ابھی کتنے سمیسٹر رہتے ہیں۔

اب میں سوچ رہی ہوں۔۔ جب آپ بلکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔

میں ایڈمیشن لے لوں ۔۔پتا ہے میں نے ایڈمیشن کیوں نہیں لیا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرا باڈی گارڈ جو نہیں تھا میرے ساتھ۔ اگر مجھے کسی نے پرپوز کر دیا تو۔

عمل اہان کو دیکھتے ہوئے شرارت سے بولی۔ عمل نے سوپ کا باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھا ہی تھا۔۔

اہان ایک دم سے عمل کی کمر میں دونوں ہاتھ ڈالے اس کے سینے سے لپٹ کر بچوں کی طرح رونے لگا۔۔

عمل میں تمھارا محافظ نہیں تھا۔۔

میں تو تمھارا ستمگر تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کیا ظلم نہیں کیا میں نے تم پر۔

تم مجھے چھوڑ کر کیوں نہیں گئی۔

کیوں مجھے معاف کیا؟ میرا گناہ معافی کے تو لائق نہیں تھا۔

دیکھو عمل مجھے دیکھو میں عبرت کا نشان ہوں۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اپنی مردانگی کے زوم میں تم پر ظلم کرتا تھا۔۔ اپنی طاقت پر اکڑتا تھا۔

اور خدا نے مجھے تمھارا محتاج بنا دیا۔ تم سچ کہتی تھی خدا نے میری رسی دراز کر رکھی تھی۔۔

دیکھو جب اس نے میری رسی کھینچی۔۔

میں منہ کے بل گرا عمل میں کبھی بھی تم پر ظلم کر کے خوش نہیں رہا۔۔د کوئی اپنی زندگی کو اپنی ہاتھوں سے اذیت دے وہ کہاں چین و سکون میں رہ سکتا ہے وہ بچوں کی طرح عمل سے لپٹا رو رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

.. عمل پورا ناشتہ کمپلیٹ کرو

اہان عمل سے بولا جو ناشتہ کرتے ہوئے منہ بنا رہی تھی۔ اہان مجھے ومیٹ ہو جائے گی۔ عمل منہ بسورتے ہوئے بولی۔ نہیں ہو گی ومیٹ۔ ناشتہ ختم کرو۔

URDU NOVEL BANK

اہان آپ چاہتے ہیں میں موٹی ہو جاؤں تا کہ آپ کا پیار کم ہو جائے۔ عمل روہانسی ہوئی۔

ارے میری جان میرا پیار تمھارے لیے کبھی کم نہیں ہو سکتا۔۔ چاہے تم بہت موٹی ہو جاؤ۔ اور ویسے بھی ڈاکٹر نے کہا ہے یہ پریگنینسی کی وجہ سے ہے۔۔

بعد میں خود ہی کم ہو جائے گا۔ وہ پیار سے عمل کے سراپے پر نظریں دوڑاتے ہوئے بولا۔ عمل کا لاسٹ منتھ چل رہا تھا اور عمل کے ہاں ٹرپلیٹس کی آمد تھی جس کی وجہ سے عمل کا پیٹ تھوڑا زیادہ بڑا تھا اور باقی جسم کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا ..

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر عمل اپنے ویٹ کو لے کر اکثر پریشان رہتی۔

اہان اب بچوں کے پیدا ہونے کے بعد کہیں ان سے تو زیادہ پیار نہیں کریں گے.. عمل کو نئی پریشانی ہوئی۔

..ارے مائی ڈیئر وائف! میرے لیے سب سے اہم تم ہو

URDU NOVEL BANK

تم سب سے پہلے باقی بعد میں۔

اہان میں بتا رہی ہوں میں بچوں کے لیے راتوں کو نہیں جاگوں گی۔ عمل ہنوز اٹھلاتے ہوئے بولی۔

اہان اس کی بات پر ہنسا تھا۔۔ اوکے میری جان بیٹیوں کو میں سنبھالوں گا تم ..صرف بیٹے کو دیکھنا

عمل کے ہاں دو بیٹیاں ایک ایک بیٹے کی آمد تھی۔

تو بیٹے کو بھی آپ ہی سنبھال لینا۔ سب نے مجھے پیٹ میں اتنا ستایا ہوا ہے پتہ نہیں باہر آ کر کیا کریں گے۔ عمل منہ پھلائے بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے میری جان سب کچھ ہو جائے گا۔۔

تم فکر نہ کرو بس اپنی کیئر کرو ۔۔اہان اس کے گال پر پیار سے ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

URDU NOVEL BANK

ملازمہ چائے لے کر آئی تھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی ۔۔اہان ملک نے گہری سانس بھر کر دیکھا تھا۔ اب تو گھر کے ہر ملازم کے چہرے پر مسکراہٹ ہوتی تھی۔

اہان کیا ہوا کیا سوچ رہے ہیں ۔۔

عمل تھوڑا ملازموں کا خیال رکھا کرو یار۔۔

یہ باتیں بیڈ روم میں بھی ہو سکتی ہیں۔

اہان آپ کا پیار کم ہو گیا ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپ کو ملازموں کی فکر ہے آپ نے تو کہا تھا۔۔

آپ میری غلامی کریں گے۔ میری ہر بات مانیں گے۔۔

عمل کی بات پر اہان ملک نے گہرا سانس لیا

وہ وقتاً فوقتاً اسے یہ بات یاد دلاتی رہتی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا ناشتہ ختم کرو عمل۔۔

اہان کے بولنے پر عمل نے چیخ ماری۔ کیا ہوا عمل اہان مجھے لگتا ہے ٹائم آگیا ہے۔ اہان ایک دم سے اُٹھا اور مسکراتے ہوئے عمل کے ماتھے پر پیار کیا۔۔

اہان مجھے درد ہو رہا ہے۔۔

اور آپ کو رومینس سوجھ رہا ہے عمل چیخی تھی۔ عمل بس میں گاڑی نکال رہا ہوں میری جان۔۔ اہان نے جلدی سے ڈرائیور کو کال کی۔۔ گاڑی سٹارٹ کرنے کا حکم دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل ہاسپیٹل میں بیڈ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندھی بیٹھی تھی سب بچوں کو آ کر دیکھ چکے تھے۔ نتاشہ اور رحمان نے تو لاکھوں روپے وار دیے تھے۔۔

اور مہناز بیگم کا تو بس نہیں چل رہا تھا اپنی جان ہی وار دیتی عمل کے بچوں پر

۔۔

URDU NOVEL BANK

عمل اہان کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ ابھی تک نہیں آیا تھا۔

دروازہ کھلنے کی اواز پر عمل نے دیکھا۔۔

اہان بھیگی آنکھوں سے اس کی طرف بڑھا۔

اور جھک کر عمل کے ماتھے پر پیار کیا۔۔

شکریہ ڈیئر وائف۔۔ اتنے پیارے تحفے دینے کا۔

عمل مسکرائی۔ اہان کے لمس پر۔ آپ نے تو دیکھے نہیں پھر آپ کو کیسے پتہ وہ پیارے ہیں ۔۔

میری عمل کے ہیں تو یقینا عمل کی طرح پیارے ہوں گے۔۔

اور ویسے بھی مجھے کسی نے کہا تھا کہ بچوں کے آنے کے بعد میرا پیار کم تو نہیں ہو جائے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس لیے پہلے تمھارے پاس آیا ہوں۔ اہان کہتے ہوئے کاٹ کی طرف گیا جہاں گلابی ڈریس میں اس کی بیٹیاں سو رہی تھیں اور بلو ڈریس میں اس کا بیٹا۔

اہان نے باری باری دونوں بیٹیوں کو اٹھا کر پیار کیا۔۔

انھیں پسند نہیں آیا تھا شاید اس لیے وہ رونے لگ گئیں۔ عمل ان کی آنکھیں تو بلو ہیں اہان حیران ہوا۔ صرف آنکھیں ہی بلو ہیں۔۔

باقی ساری آپ پر گئیں ہیں۔۔

انھیں تو نیند ہی نہیں آتی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کی طرح راتوں کو جاگیں گی ۔۔مجھے لگتا ہے۔۔

اہان مسکرایا۔تھا۔

میں تو تمھیں پیار کرنے کے لیے جاگتا ہوں۔

اہان نے عمل کو دیکھتے ہوئے آنکھ ونک کی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل سرخ ہوئی تھی اہان کی بات پر۔

اہان نے بیٹے کو اٹھایا وہ ویسے ہی سویا ہوا تھا۔ اہان نے اس کو لٹا کر،،، بڑی مشکل سے بیٹیوں کو سلایا۔۔جو ابھی بھی رونے میں مصروف تھیں۔۔ اور عمل کے پاس آیا۔

عمل میں بہت خوش ہوں آج۔

اہان نے عمل کے ہاتھ پکڑے بولا۔میری زندگی کی ہر خوشی تم سے ہے۔ عمل کو اپنے ہاتھوں پر اہان کے آنسو گرتے ہوئے محسوس ہوئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل تڑپ اٹھی پلیز اہان بھول جائیں وہ سب کچھ۔

عمل کیسے بھول سکتا ہوں۔ یہ پچھتاوہ تو ساری زندگی میرے ساتھ رہے گا۔ جس سے سب سے زیادہ پیار کیا۔۔

اس کا اعتبار نہیں کیا۔ مزے کی بات یہ ہے کہ مجھے پتہ ہی نہیں چلا کہ قاتل بھی میں تھا اور مقتول بھی میں۔ وہ استھزائیہ خود پر ہنسا۔

URDU NOVEL BANK

عمل کے گالوں پر بہتے آنسو دیکھ کر اہان نے اپنے لبوں سے اس کے انسو چُنے۔

عمل تم مجھے روتی ہوئی اچھی نہیں لگتی۔

تو پھر آپ وعدہ کریں آپ کبھی آنسو نہیں بہائیں گے۔ ہر وعدہ کر سکتا ہوں مگر یہ نہیں۔ اہان کہتے ہوئے اپنے بچوں کی طرف گیا عمل نے آنکھیں موندلی تھیں۔

اہان نے ایک نظر عمل کو دیکھا تھا جو اس کی کُل کائنات تھی اور پھر اپنے بچوں کو اہان کا سر بے اختیار سجدے میں چلا گیا۔

اللہ سچ میں تُو رحیم ہے تو رحمان ہے۔ جس نے مجھ جیسے ظالم کو معاف کر دیا۔ جس نے مجھے میری زندگی پھر سے دے دی۔ اہان سجدے میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ختم شد

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel